www.neweramagazine.com New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

روح عشق

از زینب جعفری شاہ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

وہ اپنی ہیزل گرے آنکھوں سے ثائمہ (تائی) کو ڈری سہمی دیکھ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں میں اس وقت خوف تھا۔اور وہ معصوم ایک مجرم کی طرح کھڑی سوچ رہی تھی کہ اب کیا ہوگا اور کونسی سزا ملے گی اس غلطی کی جو اس نے کی ہی نہیں۔

"اے لڑکی تجھے منع کیا تھا کہ تو کتابیں نہیں پڑھے گی پھر کیوں ہاتھ لگایا"

ثائمہ سرخ چہرہ لیے اس کو گھور رہی تھی کیونکہ جب وہ سٹور روم سے گزر رہی تھی

تو ارشین کو کو کتابیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

وہ پڑھنا چاہتی تھی مگر حالات نے اس کو موقع نہیں دیا۔وہ ایک یتیم لڑکی تھی۔۔۔

اسکے والدین کا ایک کار آکسیڈنٹ ہوا تھا اور وہ معصوم کو اس دنیا میں اکیلا چھوڑ گئے جب وہ 8 سال کی تھی

ثائمہ اب اس کو گھسیٹتے ہوئے کچن میں لے جا رہی تھی اور وہ بھی کسی ٹوٹی ڈالی کی طرح چلتی گئی۔۔

ثائمہ اس کو کچن میں لے کر آئیں اور چولہا جلانے لگی۔۔۔یہ دیکھ کر ارشین اندر تک کانپ گئی۔

کیونکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چولہے پر رکھ رہی تھی اور وہ مسلسل اپنا خوبصورت ہاتھ پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ارشین اچانک چیختے کی منت کرنے لگی۔

--

پلیززززز۔۔تائی امی آپ کو خدا کا واسطہ ہے ایسا مت کریں

کیوں!!!!پہلے خیال آیا تھا جب میں بار بار منع کر رہی کہ تو کتابیں نہیں پڑھے گی مگر پھر بھی تو نے میری بات نہیں مانی۔اب بھگت۔۔۔۔

اور پورا گھر ارشین کی چیخوں سے گونج اٹھا

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اس وقت اپنے آفس میں ہی بنے گئے بلیک روم میں ہے **Anzik**

اس وقت اس کی نیلی آنکھوں میں سرد تاثر تھا

ہاتھ میں پکڑے گن کو اپنی انگلیوں پر گھما رہا تھا

"ہمم تو تم نے آج والی خبر کسی کو بھی نہیں دی"۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ج۔۔۔ج۔۔۔جی۔۔۔صاحب۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔ت۔۔۔تو جانتے ہے نہ

آپ کو کبھی دھوکا نہیں۔۔۔۔۔۔د۔۔۔دونگا

وہ ڈرتا ہوا اس کو وضاحت دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ طنزیہ مسکرایا

ہم۔۔۔۔۔۔ صیح بولا۔۔۔۔۔دھوکا نہیں دیا۔۔۔۔۔۔۔۔ جھوٹ وہ

دھاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ روم ساونڈ پروف تھا۔۔۔۔۔

اور اس کے بائیں ٹانگ پر گولی چلائی۔۔۔۔۔

اس کے چیخوں سے وہ روم گونج اٹھا۔۔۔۔بتاتا ہو صاحب۔۔۔۔میں نے ہی چیمہ

دادا کو اپ کے حملے کی خبر دی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی بات ابھی ادھوری تھی کہ اس نے اس کے دل کے مقام پر گولی چلائی۔۔۔۔۔

اور وہ آدمی سکت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

رحمت اس کو پھنک آو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ساتھ ہی اس پر ایک نظر ڈال کر روم سے نکل گیا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین ابھی 8 سال کی تھی جب اس کے والدین اس

کو چھوڑ کر اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔۔۔۔۔

ارشین کے بابا کا نام نصیر کاظمی اور ماں کا نام شہوار تھا۔۔۔

وہ بہت خوش تھے۔۔۔اپنی زندگی میں۔۔۔جب اچانک نصیر اور شہوار کا ایکسیڈینٹ

ہو گیا

وہ شوپنگ کے لیے گئے تھے کیونکہ کل ان کی لاڈلی کی سالگرہ تھی۔۔۔۔

ان کی بیٹی بہت منت مرادوں کے 3 سال بعد ہوئی تھی۔۔۔۔

اس کی پیدائش پر نصیر صاحب کی خوشی بہت زیادہ تھی۔۔۔۔

دونوں اس گڑیا کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہو گئے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نصیر صاحب کی بیوی کافی خوبصورت اور خوش اخلاق تھی ان کی آنکھیں گرے،

میدے جیسی صاف رنگت۔۔۔۔۔

وہ نصیر صاحب کی یونیورسٹی میں پڑھتی تھی اور نصیر صاحب کو ان کی معصومیت

میں کشش محسوس ہوی

اور جلد ہی نکاح کر لیا۔۔۔۔

ان کی موت کے وقت گھر میں قیامت خیز منظر تھا 8 سال کی ارشین ان کی میت کو

دیکھے جا رہی تھی

دادی۔۔۔۔ ماما پاپا کو کیا ہوا وہ سو کیوں رہے ہیں۔۔۔

ارشین کے سوال کرنے پر سکینہ بیگم پھٹ پھوٹ کر رو دیا اور ارشین کو سینے سے لگا

لیا۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کچھ عرصہ بعد دادی اماں بھی ارشین کو چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئ

ارشین ان کے وفات کے بعد بلکل خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

سب گھر والوں نے اس سے منہ موڑ لیا۔۔۔

وہ زیادہ امیر نہیں تھے۔۔۔ مگر کھاتے پیتے گھرانے کی تھی۔۔۔۔

اس کے تایا بہت نرم دل انسان تھے۔۔۔اور ارشین کو اپنے ساتھ اسلام آباد لے آئے

۔۔۔

جب تک تایا زندہ تھے ان کی بیوی کا رویہ بہت اچھا تھا

جب وہ بھی اس دنیا سے کوچ کر گئے۔۔۔تو ثائمہ بیگم نے حیدر صاحب کی موت کے

بعد اس سے گھر کے کام کروانے لگی۔۔۔۔اور میٹرک کے بعد اس کو گھر بیٹھا دیا

۔۔۔۔۔ان

کو لگتا تھا کے اس کے قدم ہی سبز ہیں

جو سب کو کھا گئی

ثائمہ بیگم کی دو بیٹیاں تھیں۔۔۔ بڑی شابنہ اور چھوٹی دانین تھی

دونوں ہی خوبصورت تھیں

شابنہ اس سے خار کھاتی تھی وہ اپنی ماں کی طرح اس کو جھڑک دیا کرتی

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین کی عمر 19 سال تھی۔۔۔وہ بہت معصوم اور خوبصورت تھی۔۔۔دوودھیا رنگت۔۔۔

کمر سے نیچے بھورے بال۔۔۔پھولے گلابی گال اور اس میں پرتے گھڑے۔۔۔۔ ہیزل گرے

آنکھوں پر گھنی پلکوں کے جھالر۔۔۔اور گلابی لب وہ واقعی گڑیا جیسی تھی۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

۔💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر مصروف تھا۔

جب کاشان داخل ہوا۔...

انزک اپنے کام میں اس قدر مصروف تھا کہ اس کو کاشان کے آنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

...

۔۔۔۔اوے کیسا ہے بے وفا انسان۔۔۔

انزک نے جب سامنے دیکھا تو مسکرا کر ٹیبل کے سامنے آیا اور اپنے بازو وا کیے۔

......

🤝 دونوں گلے ملے!!!!!

"What a pleasant surprise "???? 🤩

انزک بہت زیادہ خوش تھا۔۔ کیونکہ وہ کافی عرصے بعد اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ ملک سے باہر کسی کام کے سلسلے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

بے وفا تو ایسے بول رہا ہے جیسے تو روز ملاقات کرتا ہے۔۔ 😑 کاشان آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا۔۔۔

😛 چل وے ابھی کیا میری روح آئی ہے

😾 کاشان مصنوعی غصے سے بولا۔۔۔

😹 اچھا بتا کیا لے گا چاے یا کوفی۔۔۔

انزک کو پتا ہے کے اس سے باتوں میں کوئی نہیں جیتنتا اس لیے موضوع بدلا۔

اکاشی اس کو گھورا۔

بھوکے کچھ کھانے کو بھی منگوالے.......

😦 ندیدے ے ے ے......

🤩 رو کیوں رہا منگواتا ہوں۔۔۔

😂😂😂 اور دونوں ہسنے لگے اور باتیں کرنے لگے.......

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک بہت خوبصورت تھا.....

مغرور کھڑی ناک، نیلی آنکھیں۔، جس میں سرد تاثر۔۔۔۔عنابی لب.....اور رنگ سانولا تھا...... مگر اس کی شخصیت میں الگ ہی کشش تھی جو دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتی.......

کاشان اس کا سکول کے زمانے کا دوست تھا اس لیے ان کی دوستی بھی مثالی تھی.......

انزک اپنے بابا کا ہی بزنس سنبھالا کیوں کہ جبران صاحب کی طبیعت خراب تھی۔۔۔۔....

بظاہر تو وہ بزنس مین تھا

مگر وہ ایسے لوگوں کے لئے جلاد تھا جو سمگلنگ۔۔۔کڈنیپنگ۔۔اور لڑکیوں کی عزت پامال کرنے والے۔۔۔۔۔

ان کو واصلے جہنم کرتا۔۔۔۔

اس ملک کا قانون صرف غریب پر ہی لگو ہوتا اور میر جو چاہے کرے کسی کو پروا نہیں.

....

....

انزک اپنا کام اتنی صفائی سے کرتا کے کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی.........

مگر اس کے بابا اس کی اس بات کی وجہ سے پریشان تھے۔۔۔اگر اس کو کچھ ہو گیا تو

وہ کیسے سہ سکے گے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اپنے والدین کا اکلوتا تھا

اپنی فیملی کے لیے وہ بہت نرم دل تھا..

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین اس وقت لان میں تھی.

ہے چھوٹا سا مگر اس کو مختلف پودوں سے آراستہ کیا تھا....

وہ ابھی گھر کے کام کر کے بیٹھی تھی کیونکہ آج اتوار ہے اور ثائمہ بیگم بازار گئی تھی.

....

دانین یونیورسٹی میں۔۔۔۔۔۔,,,

اس وقت ارشین اکیلی تھی....

ابھی وہ کچن میں آٹا گوندھنے جاتی ہے کہ ظہر کی اذان سن کر نماز پڑھنے جاتی ہے اور آٹا بعد میں گوندھنے کا سوچتی ہے......

نماز کے بعد جب وہ دعا کے لئے ہاتھوں کو اٹھاتی ہے تو آنکھوں میں آنسوں جاری ہو گئے.....

ابھی وہ دعا مانگنے لگتی ہے جب ثائمہ بیگم کی آواز آتی ہے....

"اے منحوس پانی لا کمرے میں۔۔۔۔۔ج۔۔۔۔۔جیی لاتی ہوں۔۔۔۔۔" وہ مصلہ

تہہ کر کے کچن میں چلی جاتی ہے

وہ جب جاتی ہے تو شابنہ سے ٹکراتی ہے۔۔۔۔ " نظر نہیں آتا""۔۔۔۔شابنہ غصے سے بولی

سوری۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔۔

ارشین ڈر جاتی ہے.....

اور ثائمہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتی ہے.....

ثائمہ اس سے پانی لے کر کھانے کا پوچھتی ہے تو اس کو یاد آتا ہے کہ اس نے آٹا نہیں گوندا۔۔۔۔۔۔وہ ان کو ڈرتے ہوئے بتا دیتی ہے.....

"19 سال کی ہو گئی تو مجال ہے جو کوئی کام کرے وہ۔۔۔۔۔ماں باپ مر گئے مصیبت گلے ڈال گے۔۔۔۔۔۔۔غصے سے لال پیلا ہوتے بولی......

اور گلاس اس کو مارتی ہے....

اور ساتھ ہی ارشین رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔اور کمرے سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانین سٹور روم سے گزر رہی تھی۔۔۔۔

جب اس کو کسی کے رونے کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

دروازہ جب کھولنے لگی تو ارشین کے رونے اور باتیں کرنے کی آواز آئی "کیوں ماما بابا آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے ساتھ لے جاتے نہ مجھے بھی۔۔۔۔اور زور زور سے رونے لگی

دانین کو بھی اس پر بے ساختہ ترس اتا ہے اور پیار بھی

جب دانین چہرے پر ہاتھ رکھا تو نمی محسوس ہوئی۔۔۔۔

پتا ہی نہیں چلا کہ کب آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے

دانین اس کے لیے دل سے خوشیوں کی دعا مانگتی ہے۔۔۔

ارشین آہٹ پر مڑتی ہے کہ سامنے دانین تھی۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر ارشین آنسوں صاف کرتی ہے۔۔۔

میری جان مجھے معاف کر دو میں بھی کبھی کبھی ڈانٹ دیا کرتی۔۔۔۔

"نہیں آپی کوئی بات یہ سب تو قسمت میں ہونا لکھا تھا۔۔۔آپ کا کوئی قصور نہیں۔۔۔۔"

دانین اس کو گلے لگا لیتی ہے۔۔۔

کتنی کیوٹ ہے میری گڑیا۔۔۔اور ساتھ ہی اس کا رخسار چومتی ہے

ارشین شرم سے لال ہو جاتی ہے "بلش بلش۔۔۔۔۔۔

وہ یہ بولتے ہی س کے رخسار پر ہاتھ سے چوٹکی کاٹتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپی نہیں کرے نہ

اور ساتھ ہی دونوں ہنس دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انزک نے آج آپنی ماں سے ملنے کا سوچا۔۔۔۔۔

اس لئے آفس سے جلدی نکل گیا۔۔۔۔۔

انزک الگ اپارٹمنٹ میں رہتا ہے۔کیونکہ جبران صاحب اس کے بارے میں جانتے تھے کہ

وہ لوگوں کی مدد تو کرتا ہے مگر غیر قانونی طور پر۔۔۔۔۔

جس کی وجہ سے اس کے بہت دشمنی تھی۔۔۔۔۔

انزک نے بہت خوبصورت کوٹھی کے اگے گاڑی روکی

شام کا وقت ہے اس لیے گھر لائٹس سے جگمگا رہا ہے

وہ بہت خوبصورت اور وسیع لان سے گزر کر اندر لاونج میں داخل ہوا

سامنے ہی اس کی ماں صوفے پر بیٹھی کتاب رہی تھی۔

ان کا چہرہ دوسری جانب تھا

انزک نے ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔""میرا بیٹا آگیا ہے"

وہ خوشی سے اس کو گلے لگا کر بولی۔۔۔"

ماں آپ کو کیسے پتا چلا کہ میں ہو.. ہر بار پہچان لیتی ہیں۔۔"

وہ منہ بناتا بولا۔۔۔۔

اس کے انداز پر گوہر بیگم مسکرا دی۔۔۔۔""ماں جو ہوں تیری"۔۔۔۔۔اچھا جاو

فریش ہو میں کھانا کھانا لگاتی۔۔۔۔"

وہ ملازم کو کھانے کا بولنے چلی گئیں۔۔۔"

انزک دس منٹ میں فریش ہو کر ڈائنگ ہال میں پہنچا جہاں مختلف کھانے کی قطار

تھی۔۔۔۔"

کھانے کے دوران جبران صاحب نے اس کو دیکھا وہ پوری طرح کھانے میں مگن

تھا۔۔۔۔"

کیا حلات ہے آپ کے بزنس کے برخودار۔۔۔۔.."

وہ رعب دار آواز میں بولے۔۔۔"بہت اچھا بابا کل ہی ایک پروجیکٹ ملا ہے

کافی۔۔۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب جبران صاحب دوبارہ بولے۔۔۔۔۔

""""""میں دوسرے کام کی بات کر رہا ہوں کب ختم کرو گے وہ سب۔۔۔اپ

جانتے ہیں کتنا

خطرہ ہے اس سب میں۔۔۔"

وہ سختی سے بولے۔۔۔"بابا مجھے اس بات سے کوئی غرض نہیں ھے میں بس

دوسروں کی مدد۔۔۔۔۔"

"مدد کسی اور طرح بھی ہو سکتی ہے اپ اس سے یہ سب کچھ چھوڑ رہے ہیں۔۔۔

"نہیں میں نہیں ہٹ سکتا پیچھے۔۔۔۔۔

"تو نکل جائیں اور تب ہی آئے گا جب عقل آجائے۔۔۔۔"

وہ خاموشی سے جانے لگا۔۔۔"یہ اپ کیا کر رہے ہیں ایک ہی تو بیٹا ہے ہمارا۔۔۔۔

وہ ساری گفتگو کے دوران خاموش تھی مگر جبران صاحب کے فیصلے پر تڑپتے ہوئے

روکنے لگی۔۔۔۔۔"

نہیں ماما بابا بول رہے جانے کا تو چلا جاتا ہو مگر میں یہ نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔"

وہ سرد لہجے میں بولا۔۔۔اور گاڑی کی چابی لیے گھر سے نکل گیا۔۔۔۔

گوہر بیگم نم آنکھوں سے اسے جاتے دیکھا۔۔۔"اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک ابھی راستے میں ہوتا ہے.... کہ اس کو دائم کی کال آتی ہے۔۔۔۔۔)دائم اس کا

وفادار آدمی ہوتا جو ہر ایک بات کی خبر اس کو دیتا ہے(

وہ ڈرائونگ کرتے ہوئے بلٹوتھ لگاتا ہے۔۔۔۔"

ہاں بولو کیا خبر ہے۔۔۔۔۔اس چیمہ کی وہ طنزیہ بولا۔۔۔""سر آج رات وہ ڈرگز کے

دو کنٹینر ڈلیور کرنے والے ہیں ہمارا آدمی بھی ساتھ ہی ہو گا اور باقی کا آپ کا پلان

۔۔۔۔۔اسی کے ذریعے روکا جائے گا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔صیح۔۔۔

اور سب کو نو بجے تیار رہنے کا بولا کوئی گڑبڑ نہ ہو۔۔۔

وہ سختی سے بولا۔۔۔۔۔۔۔

وہ آپارٹمیٹ میں پہنچا اور پلان کے مطابق تیاری کرنے لگا

وہ دس منٹ میں فریش ہو کر باہر نکلا اس نے بلیک پینٹ اور بلیک ہی شرٹ تھی اس نے اپنا چہرہ ماسک سے کور کیا اور اس کی نیلی آنکھوں میں اس وقت وحشت ہے

۔۔۔۔۔"

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

رات کے بارہ بجے وہ گھر سے نکلا اور ایک کلب کے اگے گاڑی روکی۔۔۔۔

اس کو بتایا گیا۔۔۔۔۔۔کہ مال کی ڈیل اسی کلب سے ہوتی ہے۔۔۔۔اس لیے وہ ادھر ایا۔۔۔۔۔

ہے اور اس کو یقین ہے کہ وہ دوسرا کام **experienced** کیونکہ اس کی ٹیم بہت

سنبھال لے گے۔

ان کو اس جگہ بیجھا جہاں سے مال کی ڈیلوری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کلب میں داخل ہوا تو ہر جگہ شراب میں جھومتے لوگ موجود تھے۔۔۔۔۔۔

وہ ہنکارا بڑھتا ایک روم میں گیا۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کے وہ ڈیل کرنے والے کا پیچھا کیا۔۔۔۔۔وہ جیسے ہی اس روم کے پاس پہنچا اس نے اس کے دماغ پر گولی ماری اس۔۔۔

کی گن مین بولیٹ سلینسر تھا۔۔۔۔۔۔۔اس نے لاش کو ٹھکانے لگا کر روم میں گیا۔۔۔۔۔۔ **Hi dear ....**

اس کو دیکھ کر سب ایک دم خوف زدہ ہوئے مگر ان میں سے ایک بولا۔۔۔۔۔اس وقت

کمرے میں 5 لوگ تھے۔۔"

وہ سرد تاثر سے دیکھ کر بولا۔۔۔ **Meet evil A”......**

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساتھ ہی ہر ایک کو سکینڈ میں ڈھیر کر دیا۔۔۔۔۔۔

گولی ایسے چلائی جیسے روئی مار رہا ہے اور۔۔۔۔۔۔

اپنا کام کیا اور ایک آدمی جس کو نہیں مارا اس کو بلیک روم بیجھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور کلب سے جسے آیا۔۔۔۔۔۔ ویسے ہی چلا گیا۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین جب ارشین کا موڈ ٹھیک کر چکی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو اس کو کھانا کھلا یا اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین جب ارشین کا موڈ ٹھیک کر چکی۔۔۔۔

تواس کو کھانا کھلا یااور اور رات دیر تک دانین اور راشین باتیں کرتے رہے۔۔۔۔

۔

"اچھا سنو راشین کل ہم مال جائے گے اور کچھ شوپنگ کر لے گے۔"

ہاں ٹیھک ہے اپی آپ چلی جانا۔۔۔۔۔

راشین عام سے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

ارے۔۔۔۔۔۔۔ہم دونوں جائے گے۔۔۔۔۔اوے منہ ٹھیک۔کروامی سے میں بات کرلوں گی۔۔۔۔۔۔

راشین ڈر جاتی ہے ثائمہ کا سوچ کر مگر وہ اس کو اجازت لے کر جانے کا بولی۔۔۔۔۔تو ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔"چلو تم سو جاو۔۔۔۔کافی رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے اپی۔۔۔۔گوڈ نائیٹ۔

دانین اس کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو جاتی۔۔۔۔۔۔۔

اس کو ایک نظر دیکھ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک نماز پڑھنے کے بعد سو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صبح الارم کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی

وہ ٹائم دیکھ کر فوراً باتھ لینے چلا گیا۔۔۔۔

کیونکہ اس کی اج بارہ بجے میٹیگ ہے رات کو لیٹ سونے کی وجہ اس کی نیند پوری نہیں ہوئی تو دوبارہ سو گیا۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر باہر آیا تو اس نے بلیو شرٹ،،، وائٹ پینٹ کے ساتھ ہی ہاتھ میں وائٹ کوٹ تھا اور کمرے سے نکل کر ناشتہ کیا۔۔۔۔۔۔

ماتھے پر بال بکھرے ہوئے۔۔ نیلی آنکھوں میں سنجیدگی۔۔۔۔۔۔

وہ واقعی خوبصورت ہے۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ آفس کے لیے نکلا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ ابھی سارے گھر کا کام کر کے فارغ ہوئی تو نماز ادا کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

مصلہ تہہ کر کے وہ موڑتی ہے تو سامنے دانین تیار کھڑی ہوتی ہے۔۔

چلو یار شوپگ پر چلیں۔۔۔۔امی سے اجازت لے لی ہے۔۔۔۔۔

راشین سر ہلا کر چادر لینے چلی گئ۔۔۔۔۔۔

اور دونوں گھر سے نکلی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔ 💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ابھی وہ مین روڈ پر رکشے کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یار وہ دیکھ رکشہ۔۔۔۔ادھر تھوڑا سا دور ہے چل سڑک کرس کرتے۔۔۔۔

آپی ویٹ کر لیتے ہیں نہ۔۔۔۔۔

وہ ڈر کر منع کرنے لگتی ہے۔۔۔۔

اہو کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔

وہ ابھی ادھی سڑک کراس کرتی ہیں جب ایک گاڑی تیزی سے بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

راشین ڈر کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎 ۔

کاشان جو آفس سے میٹگ کرنے کہ بعد گھر رہا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

کہ وہ سپیڈ درمیانی سے تھوڑی زیادہ ہو جاتی ہے وہ بروقت بریک لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔

اور راشین کو بہوش ہوتا دیکھ باہر آیا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎 ۔

کاشان پریشان ہو کر راشین کو دیکھنے اتا ہے۔۔۔۔

تب سامنے دانین اس کو اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔"ائم سوری مجھے

۔۔۔۔۔۔"""""

وہ ابھی ادھی بات بولا کہ دانین غصے سے بولی۔۔۔۔

پاگل ہو کیا نظر نہیں آتا کیا جہاز اڑا رہے ہو یا گرل فرینڈ سے ملنے کی جلدی تھی۔۔۔۔

اتنی تیزی سے گاڑی چلا رہے۔۔۔۔۔

وہ اس کو صلوات سنا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

کہ کاشان اس کو دیکھ کر کسی اور ہی دنیا میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اسکی نظر اس کے چہرے پر ہی ٹھہر گئی۔۔۔"براون آنکھیں جس میں کاجل لگا ہوا

۔۔۔۔۔چھوٹی سی ناک۔۔۔جس میں نوز پین تھی۔۔اور ناک پھولا پھولا کر اس کو

باتیں سنا رہی تھی۔۔۔

بھرے بھرے گلابی لب۔۔۔۔اس کا دوپٹہ سر سے اتر کر کندھوں پر آگیا۔۔۔جس

سے اس کے لمبے بال چوٹیا میں مکید ہے۔۔۔۔

اور۔۔۔۔کچھ بالوں کی آوارہ لٹیے اس کے گال چوم رہی تھی۔۔۔"اوے مسٹر کدھر

۔۔۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔۔۔۔

اٹھاؤاس کواور ہوسپیٹل چلو۔۔۔

وہ اس کو اٹھا کر بیک سیٹ پر ڈالتا ہے اور دانین اس کا سر گود میں رکھتی۔۔۔۔۔

کاشان دس منٹ بعد قریبی ہوسپیٹل کے سامنے روکتا ہے

راشین کو ایمر جنسی وارڈ میں لے جاتے

اور دانین پریشان سی اس کے لیے دعا کرتی ہے۔

کاشان دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا ہوتا ہے اور گاہے بگاہے دانین پر بھی نظر ڈال لیتا۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آتا ہے اور بتاتا ہے کہ وہ ڈر کر بے ہوش ہو گئی تھی اس لیے وہ ٹھیک ہے دانین اجازت لے کر اندر جاتی ہے۔راشین کو سکون کا انجکشن لگا۔۔۔کہ وہ تھوڑی پر سکون ہو سکے

کاشان چار جزپے کرتا ہے اور دانین کو باہر آتا دیکھ اس کے پاس آتا ہے۔۔۔۔۔

لے لیں وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔ **medicine** یہ

ویسے اپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔۔وہ تسلی دے کر نام بھی پوچھ لیا" کیوں بتاؤں

۔۔۔۔میرے چاچے کے پتر ہو جو منہ پھاڑے نام پوچھ رہے ہو اور ہاں لڑکی سمجھ کر کوئی

فری ہوئے نا۔۔۔۔تو مکہ مار کر نکسیر پھوڑ دوں گی۔۔۔۔

کاشان اس کے انداز پر اپنی مسکراہٹ دباتا ہے

اوکے۔۔۔۔کیا اپ کو ڈراپ کر دوں۔۔۔

اس کی گھوری کو دیکھ کر وہ مصنوعی ڈرتے ہوئے چلا جاتا ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چھوٹا پیک بڑا دھماکہ ۔۔۔کو بڑبڑاتا کار میں بیٹھ کر چلا جاتا ہے...

ہم۔۔۔بڑا ایا۔۔۔سارہ پلان خراب کر دیا اس بد تمیز نے۔۔۔

کاشان کو سو صلواتیں سناتی دانین کے پاس چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎...

انزک رات کو لیٹ آفس سے نکلا۔۔۔۔۔

فلیٹ پہنچ کر وہ صوفے پر بیٹھ گیا گرنے کے انداز میں۔۔۔۔

کچھ دیر بعد فریش ہونے چلا گیا

اور کافی بنانے کے لیے کچن میں چلا آیا۔۔۔۔۔۔

اس کو کافی کی بہت طلب ہوئی۔۔۔۔۔

اچانک اس کا فون رنگ ہوا۔۔۔۔۔

کافی بناتے کال اٹینڈ کی کیو کے کاشان تھا۔۔۔۔

ہاں بولو سب ٹھیک ہے۔

۔۔۔۔۔۔

وہ مصروف سا پوچھتا ہے

۔۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ اداس سا بولا۔

کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔"کاشان نے اس کو کل کا سارہ واقعہ بتایا۔۔۔۔۔

مگر دانین کی بات چھپا گیا۔۔۔۔۔

جو اس کی شان میں تعریف کی تھی وہ بات گول کر گیا۔۔۔۔۔

"کوئی بات نہیں یار ویسے بھی لڑکی بے ہوش ہوی تو نے گاڑی نہیں ماری نہ۔۔۔۔۔۔

اور بتا کیا ہو رہا۔۔۔۔۔۔"

وہ ادھر ادھر کی دو چار باتیں کر کے فون بند کر دیتا ہے"او کے خدا حافظ کل ملتے ہیں"

وہ بھر رسمی کلام کے بعد فون کاٹ دیتا ہے

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین راشین کو لے کر گھر اتی۔

اس وقت شام سات بجے تھے۔۔۔۔

ثائمہ بیگم جو دانین کے لیے پریشان سی ٹہل رہی ہوتی ہے دروازہ بجنے پر متوجہ ہوتی

ہےاور دروازہ کھولتی ہیں تو سامنے دانین اور راشین کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ راشین کو باتیں سنا کر دانین کو کمرے میں جانے کا بولی۔۔۔۔

امی اس کی طبیعت نہیں ٹھیک میں اس کو کمرے میں لے جا رہی ہوں وہ ڈری ہوی ہے

۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم غصے سے گھور کر اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔"تم بھیٹھو میں دودھ لے کر آتی ہوں۔۔۔۔۔"

وہ۔اس کو اپنے کمرے میں لے جاتی ہے۔۔۔۔

اور۔اس کے لیے دودھ لینے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ کچن سے نکل رہی ہوتی ہے کہ سامنے سی شابنہ اتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

وہ ہمارے کمرے میں نہیں سوئے گی اس کو بھجھو۔۔۔۔۔

اتناہی مسلہ ہو رہاہے تو باہر صوفے پر سو جاو ویسے بھی میرے ساتھ سوے گی

وہ تحمل سے بول کر کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

اور وہ غصے سے لال پیلی ہوتی کمرے میں اکر اپنے بیڈ پر لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔"تم ڈرو نہیں کوئی کچھ نہیں کہتا امی تو سو گئی ہے ان کو کون بتائے گا کہ میرے پاس سو رہی۔۔۔۔۔۔

چلو دودھ پیو اور سو جاو۔۔۔۔۔

کیوں کہ وہ باہر سے کھانا کھا کرائی تھیں۔۔۔۔

دانین اس کو تسلی دیتی سو جاتی ہے کیونکہ اس کو ثائمہ کا ڈر تھا۔۔۔۔۔وہ بھی پر سکون ہو کر سونے لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

دونوں کا سنگل بیڈ ہے اور راشین دانین کے پاس سو جاتی ہے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

صبح ارشین کی آنکھ دیر سے کھلتی ہے۔۔۔۔۔۔

ارے اٹھ جاو بیگم صاحبہ۔۔۔۔۔

گھر کا کام کرو اور آئندہ تو اس کمرے میں سوتے دیکھا تو ٹانگے توڑ دوں گی۔۔۔۔

دانین یونیورسٹی گئی تھی۔۔۔۔

ثائمہ بیگم جب کمرے میں داخل ہوئی تو راشین کو بیڈ پر سوتے دیکھ اگ لگ گئی۔۔۔۔۔

اور اس کو چیختے ہوئے باتیں سنا رہی تھی۔۔۔۔

اور ایک تھپڑ بھی مار دیا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور کمرے سے باہر نکالا۔۔۔۔

"اب روئی نہ تو ایک اور لگاؤ گی۔۔۔۔شابنہ کے رشتے والے ارہے ہیں دوپہر میں کھانا میں کچھ اچھا سا بنا لینا ساتھ کھیر بھی اور جب مہمان آئیں تو کمرے میں چلی جانا باہر آئی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کو گھورتی ہوئی کچن سے باہر چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔

ضبط کرنے کے باوجود ایک موتی اس کی گال پر ٹوٹ کر بہتے ہیں۔۔۔

جنہیں بے دردی سے رگڑ کر صاف کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اور کھانا بنانے کے لیے چاول نکال کر چونتی ہے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین جب گھر آتی ہے تو اس کو کچھ غیر معمولی حالات لگتے ہیں۔۔۔۔۔

کچن میں جاتی ہے تو راشین چولہے کے پاس کھڑی کھانا بنانے میں مصروف ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری جان کیسی ہو؟ وہ پیار سے اس کے گال چوم کر بولی۔۔۔۔

میں ٹھیک آپی آپ کب آئیں۔۔۔؟

وہ اس کی طرف متوجہ ہو کر بولی۔۔۔

ابھی آئی ہوں

۔۔۔

کیا آج کوئی ارہا ہے جو کھانے وانے بن رہے ہیں۔۔۔۔""

وہ تائی امی بول رہی تھیں کہ شبانہ آپی کو دیکھنے لوگ ارہے ہیں تو اسی کی تیاری۔۔۔۔۔۔

اوو اچھا چلو میں چینج کر کے اتی اور تمھاری مدد کروا دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔

وہ اس کی سنے بغیر کمرے میں فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

پھر آکر اس کی مدد کروانے لگتی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد رشتے والے بھی آجاتے ہیں وہ ان کو لاونج میں صوفے پر بیٹھنے کا بولی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوران کو ریفریشمنٹ سرو کرنے کو لگی۔۔۔

اچھا بہن ذرا بیٹی کو تو بلوا دے۔

"جی جی میں لے کر آتی ہوں۔۔۔۔وہ دانین کو شابنہ کو لانے کا اشارا کرتی ہیں وہ سر ہلا کر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

شابنہ چائے لیکر کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔""" وہ شابنہ کو اپنے ساتھ بیٹھنے کا

بولتی ہیں۔۔۔.....

"وہ شابنہ سے چند سوال کرنے لگتی ہیں اور ساتھ ہی لڑکے کی مس رنگ ڈال دیتی

ہیں۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم خوشی سے نہال ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔"بیٹا چائے سرو کرو۔۔۔۔۔

)وہ دو عورتیں ہوتیں ہیں ایک لڑکے کی ماں اس کی خالہ ہوتیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔(

وہ چائے دے رہی ہوتی ہے کی چائے چھلک کر باہر ہاتھ پر گر جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اوسوری انٹی۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا ایسا ہو جاتا ہے۔۔۔۔ان کو جلن بہت ہو رہی ہوتی۔۔۔

توثائمہ ان کو باتھ روم لے جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

جب وہ باہر اتی ہے تو کچن میں نظر پڑی۔۔۔۔۔

اور راشین کو دیکھ کر ثائمہ بیگم سے پوچھا۔)یہ کون ہے؟؟

یے ہئے ے ے ے ے ے ے ۔۔۔میرے دیور کی بیٹی ہے بچاری کے ماں باپ گزر گئے ہیں میں نے ہی سنمبلا ہوا اس بچی کو ورنہ تو سب منہ پھیر چکے تھے۔۔

وہ مصنوعی فکر مندی سے بولی۔۔۔۔

اچھا اچھا ماشاءاللہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔اللہ بچی کے نصیب اچھے کرے اور لاونج میں داخل ہوتی ہے۔۔

----💎💎💎💎💎💎💎💎💎

مہمان کے جانے کے بعد وہ سٹور روم میں غصے سے جاتی ہے اور راشین کو دو تھپڑ رسید کر کے بولی۔۔۔۔۔

نالائق لڑکی بولا تھا نہ سٹور میں مرنا باہر کیوں نکلی۔۔۔۔۔۔

تائی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے ڈری سہمی بولتی ہے چپ ایک دم چپ نکل

میرے گھر سے سر کا عذاب ہے تو منحوس۔۔۔۔۔

تائی جان معاف کر دے رات ہونے والی ہے کہاں جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔

توبس نکل بہت برداشت کرلیا۔۔۔۔

ثائمہ بیگم کو اس بات کا ڈر ہوتا ہے کہ کہیں رشتے والے منع نہ کردے اوران کی بیٹی کی خوشیاں اس کو نہ مل جائے۔۔۔۔

وہ اس کی سنی بغیر گھر سے باہر نکال دیا اس کے سر پر دوپٹہ بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

دانین راشین کی آواز سن کراتی ہے مگر تب تک اس کو نکال دیتی ہیں۔

امی وہ کہاں جائے گی ابھی۔۔۔۔۔۔۔

چپ اندر دفع ہو۔۔

بڑی آئی ہمدرد۔۔۔۔

وہ پیر پٹختی اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

راشین ابھی چل رہی ہوتی ہے کہ اس کو پیروں میں درد ہونے لگتا ہے اس کے پاوں میں چپل نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔اور اس کو نکالتے ہوئے جب گھسیٹ رہی تھی تو پاوں

چھپ گئے

تھے تھکن سے وہ ایک درخت کے پاس چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک رات کو آفس سے گھر جا رہا تھا۔۔۔۔وہ اپنے ہی دھیان میں گاڑی چلا رہا تھا کہ

اچانک اس کی باہر نظر پڑی۔۔۔۔۔۔۔

اس پاس کافی گھنا جنگل ہے جہاں سے بہت کم لوگوں کی امدورفت ہوتی تھی۔۔۔۔

اس کو کو وجود درخت کے پاس بیٹھا ہوا دکھائی دیا۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر کر باہر ایا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎

راشین جو بھوک اور درد کی وجہ سے بار بار بے ہوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اپنی طرف اتے دیکھ وہ ڈر کر بھاگنے کے لیے جنگل میں جانے لگی۔۔۔۔۔۔

مگر اس کے پاوں میں کو چیز چو بھی جس سے وہ چیخ کر واپس گر گئی اور جو اس کی طرف بڑھ رہا تھا اس سے منتے کرنے لگی۔۔۔۔۔۔....

پلیز۔۔۔۔ز ز ز ز مجھے جانے دو خدا کا واسطہ۔۔۔۔۔

وہ اس کے قریب اتا ہے تو وہ ڈر کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انزک جب اس کے پا تو وہاستو وہ اسے کی منتے کرنے لگی۔۔۔

ارشین کو بے ہوش ہوتے دیکھ کر وہ اس کے قریب ایا۔۔۔۔۔۔

بے ہوشی میں بھی اس کے چہرے پر ڈر نظر ارہا تھا۔۔۔۔۔

اندھیرا ہوتا ہے کافی جس کی وجہ سے اس کو ارشین کا چہرہ صاف دکھائی نہیں دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کو اٹھا کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھا دیتا ہے اس پر کوئی بھی نظر ڈالے بغیر وہ ڈرائو نگ سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے کیونکہ اس کو لڑکیوں میں ذرا ادلچسپی نہیں ہے۔۔۔۔

وہ جہاں بھی جاتا لڑکی تو لڑکی

لڑکے بھی اس کی پر سنیلٹی سراہتے ہیں۔۔۔

مگر وہ از سب سے بے نیاز۔۔۔۔۔اگے بڑھ جاتا۔۔۔۔۔

وہ اپنے اپارٹمنٹ کے پاس روکا اور گاڑی سے راشین کو نکالا۔۔۔۔۔

باہر کافی روشنی تھی جس سے اس کا چہرہ نمایاں ہوا۔۔۔۔۔

وہ ایک پل کے لیے دیکھ کر ٹھٹک گیا۔۔۔۔۔

چہرے پر بلا کی معصومیت۔۔۔۔کمر سے نیچے بھورے بال۔۔۔۔جو کچھ چہرے پر بھی

بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے نظر ہٹا کر اس کو اٹھایا اور اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

چھوٹے سے لاونج سے گزر کر سامنے دو کمرے ہیں۔۔۔اپنے روم کے ساتھ والے

روم میں لے جا کر اس کو بیڈ پر لٹایا۔۔۔۔

بلنکیٹ دیتے ہوئے اس کی نظر پیروں پر گی جو کافی زخمی ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

ادھر کر کر فرسٹ ایڈ باکس لے ایا اور اس کے زخم صاف کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

اس کی بننڈیج کرنے کے بعد وہ لائٹ اف کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے جانے کے بعد دانین بہت اداس ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ سوچتی ہے کہ شاید باہر ہو کدھر جائے گی۔۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکل کر ثائمہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔

تو وہ سو رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔

وہ دبے دبے پاؤں رکھتی دروازہ کھولتی ہے مگر کوئی بھی نہیں تھی وہ باہر نکل کر

ادھر ادھر نظر دھوراتی ہے۔۔۔۔

مگر کوئی نہیں ہوتا۔۔۔

وہ دروازہ بند کر کے اپنے کمر میں اجاتی۔ ہے۔۔۔

وہ خاموشی سے روتے روتے نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے۔۔

۔

💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کاشان بیڈ پر لیٹا دانین کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

اوف ہے تو چیتی۔۔ غصہ کرتے ہوئے کتنی کیوٹ لگتی ہے۔۔۔۔۔ میری چیتی اب تو تمہیں

اس چیتے کے ساتھ زندگی گزارنی پڑے گی۔۔۔۔۔

وہ۔ دل ہی دل میں سوچ کر مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

صبح اس کی سات بجے انکھ کھلی۔۔۔

وہ فریش ہونے باتھ روم گیا۔۔۔

شاور لے کر باہر ایا تو وہ باتھ روب میں تھا۔۔۔ کپڑے لے کر وہ ڈریسنگ روم میں چینج کرنے گیا ڈریسنگ روم سے نکل کر باہر گیا

اور ناشتہ بنانے کے لیے کچن میں اگیا ارشین کے بارے میں بھول ہی گیا۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ابھی وہ ناشتہ بنانے میں مصروف تھا جب اس کو کسی کے چیخنے کی آوازیں سنائی دیں۔۔۔۔۔

اس کو تب یاد آیا کہ رات کو وہ کسی لڑکی کو ساتھ لایا ہے۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔

تو دیکھا کہ ارشین سوتے ہوئے چیخ رہی ہے۔۔۔۔۔

پلیززززتائی جان معاف کر دے۔۔۔۔۔ائندہ غلطی نہیں کروں گی۔۔۔

کسی کے سامنے نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

مجھے مت نکالے۔۔۔۔۔۔۔

وہ پسینے میں شرابور ہو گئی تھی اور بیڈ شیٹ مٹھیوں میں جھکڑا ہوا تھا۔۔۔

وہ فوراًاس کے پاس ایا اور اس کو اٹھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیے۔ get up its ok u are are safe know۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو اٹھانے لگتا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

راشین اس وقت اتنی ڈر جاتی کہ وہ اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیتی

۔۔۔۔

جب وہ اس کے سینے سے لگی تو انزک ساکت ہو گیا۔۔۔۔۔۔

اور اس کے سر کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کو خود سے الگ کیا۔۔۔۔۔تو اس کی ہیزل

گرے آنکھوں میں دیکھا جو اس وقت سرخ ہو رہی تھی جس سے اس کی آنکھوں میں کشش تھی وہ سر جھٹکتا نظرے جھکا گیا۔۔۔۔۔۔

جب اس کو ہوش آیا کے وہ کسی انجان ک ءساتھ ہے تو بے حد شرمندگی نے ان گھیرا۔۔۔۔

سوری۔۔۔

وہ نظریں جھکائے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

وہ ایک پل کے لیے ڈر گئی جب انزک نے اس کو ڈرتے دیکھا تو وضاحت دینے لگا۔۔۔۔۔۔

کل اپ کی حالت ٹھیک نہیں تھی تو اس لیے ساتھ لے آیا کوئی اپ کو نقصان بھی پہنچا سکتا تھا۔۔۔۔۔

اپ کے گھر کا جیسے ہی پتا چلتا ہے۔میں اپ کو لے جاو گا۔۔۔۔وہ اس کو ناشتہ دیے کر افس چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین صبح ناشتہ کیے بغیر ہی یونیورسٹی چلی جاتی ہے۔۔۔۔

اس کا موڈ سارا دان خراب ہی رہتا ہے۔۔۔اور کلاسس بھی بے دھیانی میں لیتی ہے۔۔۔اس کی دوستی اس کو باہر جانے کا ساتھ بولی۔۔۔۔ مگر اس نے منع کر دیا۔۔۔۔

راستے میں اس کو کوئی رکشہ نہیں ملتا تو پیدال چلنے لگتی ہے اس کا گھر بھی ادھے گھنٹے کی دوری پر ہوتا ہے۔۔۔

مگر اچانک بے دھیانی میں گاڑی کے سامنے آجاتی ہے

ہیے۔۔۔۔۔ تمہیں گاڑی چلانے نہیں آتی تو چلاتے کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

ہر بار بار میرے راستے میں آجاتے ہو۔۔۔۔۔

ٹھر کی انسان۔۔۔۔۔۔

"محترمہ میں گاڑی صیح جگہ پر چلا رہا تھا اس بار آپ میری گاڑی کے سامنے تشریف لائیں ہیں اگر نہ روکت نہ تو ابھی آسمان میں ستاروں کے ساتھ ہوتی اپ ہو شاید کسی کے خیالوں میں گم تھی۔۔۔۔۔۔شاید میرے۔

وہ شرارت سے اس کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

پہلے تو دانین کو غلطی کا احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔ مگر اس کی آخری بات پر اس کو غصے

سے دیکھ کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی اوقات میں رہو یو ٹینڈے۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے پہلے اپنی بات مکمل کرتی کاشان نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔

اور وہ اس کے سینے سے ٹکرائی۔۔۔۔

میں کاشان ہوں اج کے بعد بھی یہی بولاو گی ورنہ نتیجے کی ذمے دار اپ خود

ہو گی۔۔۔۔۔

وہ اس سختی سے س کے کان میں سرگوشی کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

دانین کی زبان تالوں سے ہی چپک گئی تھی

امید کرتا ہوں کہ آپ میری بات سمجھ گئی ہیں۔۔۔۔۔

دانین جذب کی حالت میں اپنی گردن ہاں میں ہلا دیتی ہے۔۔۔۔"کاشان قہقہہ ضبط

کرنے کے چکر میں چہرہ لال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ دانین جب ہوش میں اتی ہے ے وزور

سے اس کے ہاتھ میں ناخن چبھتی ہے۔۔۔۔۔

کاشان جیسے باڈی بلڈر کو کچھ ہوتا تو نہیں ہے مگر وہ اس کا ہاتھ کمر سے ہٹا لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھاگنے والے انداز میں چلنے لگتی ہے۔۔۔۔۔۔

ارے او گھر چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔۔

وہ ہانک لگاتا ہے مگر وہ انسنی کرتی اگے بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔

کاشان بالوں میں ہاتھ پھیرتا گاڑی میں بیٹھ کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین سارا دن بور ہوتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

انزک کے گھر ایک کام والی آتی ہیں جو گھر کی صفائی کر کے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

اس کی عمر چالس سال ہوتی ہے

اور امانت دار بھی۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ راشین کو دیکھ کر تھورا حیران ہوتی ہے مگر۔۔

۔۔

وہ سوچتی کہ مجھے اس سے کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ ارشین کو کھانا بھی کھلا دیتی ہے اس سے کوئی بات نہیں کرتی اور انزک کے انے سے پہلے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

انزک رات کو آفس سے لیٹ ایا تھا۔۔۔اتے اتے اس کو رات کے نو بج چکے تھے۔۔۔۔۔

وہ ارشین کو دیکھنے کمرے میں جاتا ہے تو وہ بے خبر سوئی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کے بال تکیے پر بکھرے ہوئے تھے وہ اس کے قریب جاتا ہے اور اس کو کچھ دیر ایسے ہی دیکھتا رہتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ نیند میں بے چین ہے۔۔۔۔اس کی

نظر پیروں پر پڑی جن کو وہ بار بار بیڈ سے رگڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کو یاد آتا ہے کہ وہ اس کی صبح پٹی چینج کر کے نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ الماری سے باکس لے کر آتا ہے تو اس کی ڈریسگ کرنے لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کے زخم میں سے چھوٹی چھوٹی خون کی بوند نمایاں ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ڈریسنگ کرنے کے بعد روم سے چلا جاتا ہے اور فریش ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین کی آنکھ فجر کے وقت کھلتی۔۔۔۔۔

پاوں میں زخم کی وجہ سے وہ لیٹی رہتی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو جاتے۔۔۔۔۔

وہ۔اس وقت بہت نے بس محسوس کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتی ہے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک نماز پڑھ کر سو جاتا اس کی صبح الارم کی آواز سے انکھ کھلتی ہے الارم بند کرتا وہ الماری سے کپڑے لیے باتھ روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ باہر آت

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے

۔۔۔۔۔کلائی میں گھڑی ڈالتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے بالوں کو جیل لگا کر کھڑے کرتا وہ کافی جاذب لگ رہا تھا اس کی پسنلٹی کی وجہ سے

لڑکیوں میں کافی مقبول پایا جاتا ہے مگر وہ سب سے بے نیاز ہوتا اگے بڑھ جاتا۔۔۔۔

تیار ہونے کے بعد خود پر ایک نظر ڈال کر ناشتہ بنانے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ارشین کے لیے بھی ناشتہ تیار کر کے کمرے میں داخل ہوتا ہے وہ ویسی ہی بے

نیاز تکیے کو سینے سے لگائے سو رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ ناشتہ رکھ کر چپ چاپ افس کے لیے نکل جاتا ہے۔۔۔"یہ لڑکی پاگل کر دے گی

مجھے۔۔۔اس کا جلد از جلد پتا کروانا پڑے گا۔۔۔۔۔۔

وہ کار چلاتے ہوئے دل ہی دل میں سوچتا ہے

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین جب گھر میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔

تو سامنے ہی لاون میں وہ کرسی پر بیٹھی ہوتی ہیں۔۔۔۔

وہ ان کو نظرانداز کرتی اگے بڑھنے لگی جب ثائمہ بیگم اس کے پاس ائی اور بولی۔۔۔۔

"اگیا میرا بچہ تو ہاتھ منہ دھو کر امیں کھانا تیرے لیے کھانا گرم کر کے لاتی۔۔۔۔۔

"امی کیا ہو گیا ہے اپ کو ذرا برابر بھی فکر نہیں ہے اپ کو کہ وہ اس وقت کدھر ہو گی اتنی معصوم ہے وہ دنیا ہی کہاں دیکھی ہے کیسے کیسے لوگ ہوتے۔۔۔۔جو ایک پل نہیں لگاتے لڑکی کو نوچنے میں۔۔۔۔۔۔۔۔

بولتے بولتے اس کی آواز بھاری ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ ابھی بول ہی رہی تھی

کہ ثائمہ بیگم نے اس کی بات کاٹ دی۔۔۔۔

اچھابلا ٹلی سر سے۔۔۔۔

میں تو شکر کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میری بلا سے بھاڑ میں جائے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

چل اجا کھانا لگا دوں۔۔۔۔

وہ چیخ کر بولی۔۔۔۔۔

نہیں کھانا کچھ بھی۔۔۔۔۔

اپ کھائے پیئے خوشیاں منائیں۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے اندر چلی گئی۔۔۔۔

ہمممم شکر نہیں کرتی جان چھوٹ گئی۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کیا جادو کیا ہے میری بچی پر۔۔۔۔۔۔

راشین کو بدعائیں دیتی۔۔۔۔۔

وہ اندر چلی گئی۔۔۔۔

رات کو دانین کے سامنے صبح والا منظر آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم ٹھرکی اور لنگور رنا ہو تو۔۔۔۔۔

میں کیوں سوچوں اس پاگل کے بارے میں۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی سونے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

ایک ہفتے بعد: ارشین کو رہتے ہوئے کافی دن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھ کر یہ سوچ رہی تھی کہ وہ انزک کو کیا بتائے گی۔۔۔۔۔۔ کہ اس کو تو

گھر سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔۔

میں جھوٹ بول دوں گی۔۔۔۔۔

کہ راستہ بھٹک گئی تھی اورتائی سے معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔ایساہی کروں گی۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ سوچوں میں گم ہوتی ہے کہ کام والی آتی ہے۔۔۔۔

بیگم صاحبہ۔۔۔صفائی کردی ہے کھانے میں کیابناناہے۔۔۔۔۔

نہیں تورہنے دومیں بنالوں گی وہ کندھے اچکاکر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ کھانابنانے کے لیے اٹھتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک آفس میں بیٹھاکام کررہاتھا۔۔۔

جب کاشان داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ہلکاساسر سامنے دیکھ کرواپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہوگیا۔۔۔۔

خیر ہو کیوں بلایا ہے۔۔۔۔۔

وہ چیئر گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

نزک لیپ ٹاپ بند کر کے اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔۔

یار کچھ ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں بول بھی کیا بات گھوما رہا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جھلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر وہ اس کو اس رات سے لے کر ساری بات بتاتا ہے۔۔۔۔۔۔

بات جب بتا دیتا ہے تو وہ سر پیچھے کرسی پر ٹکا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

واہ کیا فلمی سین ہوا۔۔۔۔۔

وہ اداکاری کرتے ہوئے ہاتھ سامنے ہوا میں پھیرتا ہے جیسے سامنے سین چل رہا ہو

آندھیر نگر میں لڑکی اکیلی جنگل میں۔۔۔۔۔

لڑکا بھاگتا ہوا جاتا ہے ہوا میں بال لہرا رہے ہے اور لڑکی کو باہوں میں اٹھا

کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی اداکاروں کی طرح اشاروں کے ساتھ بول رہا ہوتا ہے کہ۔۔۔۔انزک اس کو غصہ

سے گھورتا ہے وہ واپس سنجیدہ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

مگر اس کی آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔۔۔

مجھے محبت نہیں عشق ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس کے وجود سے لے کر روح تک۔۔۔۔

روح عشق میں مبتلا ہو گیا ہو۔۔۔۔۔

اس کو سنجیدہ دیکھ کر کاشان بھی سیرس ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

تو تو بول دے نہ۔۔۔۔۔۔آخر ایول اے ہے۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ بہت معصوم ہے۔۔۔۔۔۔

اگر اس نے انکار کر دیا ڈر کے۔۔۔۔اس کا پتہ بھی کروالیا ہے بہت ظلم سہتے زندگی

گزاری میں تو اس کو کانٹا بھی نہ چبھنے دوں۔۔۔۔

وہ ارشین کا چہرہ خیالوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

یار ٹینشن نہ لے سب اچھا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔

وہ مان جاے گی۔۔۔۔۔

خدا کرے ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آہ بھر کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک افس سے جلدی گھر آجاتا ہے۔۔۔۔

اس وقت شام کے سات بج چکے تھے۔۔۔۔۔۔

جب فلیٹ میں داخل ہوا تو ارشین کچن میں کھڑی سلاد کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

انزک اس کا حولیہ دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اسی کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی۔۔۔اور بیڈ شیٹ ڈوپٹے کی طرح لے رکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ سلاد کاٹ کر مڑی تو سامنے انزک اس کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اپ کب اے۔۔۔۔ابھی ایا ہوں۔۔۔۔۔اپ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔

وہ اس کو دیکھتے ہوئے کچن میں ساتھ کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی نظر سے کنفیوز ہوتی لڑکھڑا کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہ۔۔۔۔میں بریانی بنائی ہے۔۔۔۔۔

فارغ۔۔۔۔۔۔تھی۔۔تو۔۔۔۔۔سوچا۔۔۔۔۔بریانی۔۔۔۔۔۔۔بنا لوں۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔وہ ڈونگے کا ڈھکن اٹھا کر دیکھتا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے نظر ملا کر بات نہیں کرتا تھا ادھر ادھر ہی دیکھتا تھا۔۔۔۔۔۔

کل میرے ساتھ چلنا شوپنگ کروادوں گا۔۔۔۔۔۔۔

میں ابھی فریش ہو کر آتا ہو۔۔۔۔۔۔۔

وہ محض ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

لڑکے والوں کو شبانہ پسند آجاتی ہے اور تین دن بعد نکاح کے ساتھ رخصتی بھی کرنے کا بولے۔۔۔۔۔۔

لڑکے کا کوئی لیدر کی جیکٹ کا کاروبار تھا ان کو یہی بتایا گیا تھا۔۔۔۔۔

اور ثائمہ بیگم کو بھی وہ کافی پیسے والے لگے تو انھوں نے ہاں کر دی۔۔۔۔۔۔

ان۔کے محلے میں رشتے کروانے والی تھی اسی نے یہ رشتہِ دکھایا۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم یہ سن۔کر آنکھیں ہی کھل گئی کہ لڑکے کا۔اپنا بزنس ہے۔۔۔۔۔

اور کافی امیر ہیں۔۔۔۔۔

ان۔کو ڈر تھا کہ لڑکے کی ماں ارشین کو پسند نہ کرلے۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے مار پیٹ کر کے گھر سے چلتا کیا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانین بہت بے دلی سے ثائمہ بیگم کے ساتھ شاپنگ کرنے جاتی۔۔۔۔۔۔۔

اس کو بہت دکھ تھا کہ اس کی ماں اتنے سکون میں کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ ایک یتیم کے ساتھ ظلم کر کے مطمئن ہو کر شادی کی تیاری کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

جب ثائمہ بیگم س سے پوچھتی کہ یہ چیز کیسی ہے وہ ہوہاں میں جواب دیتی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ارشین کے لیے دل سے دعا تھی کہ جہاں ہو ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ جب کھانا لگا چکی تو انزک کمرے سے باہر ایا اور مسکراتا ہوا چیر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

ارشین اندر جانے لگی تو اس نے اس کو روکا۔۔۔"اپ کھانا نہیں کھائے گیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

نہیں میں بعد میں کھالوں گی۔۔۔۔۔

وہ بول کر جانے لگی جب انزک کی آواز پر روکی۔۔۔۔۔۔۔

اپ سے کچھ باتیں بھی کرلوں گا۔۔۔۔۔۔

اپ۔ کھا سکتی ہے کھانا اپ کی پلیٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگاو گا۔۔۔۔

وہ اخر میں شرارت سے بولا۔۔۔۔۔

وہ بھی واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اچھا اپنا نام تو بتایا ہی نہیں۔۔۔۔

وہ کھانے کی پلیٹ میں کھاناڈال رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تو روک کر اس کی طرف متوجہ ہوئ۔۔۔۔۔۔۔۔

میرانام راشین ہے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔نائس نیم۔۔۔۔

اس نے دل سے تعریف کی۔۔۔۔

ویسے مطلب کیاہے اس نیم کا؟؟؟

میں نہیں جانتی۔۔۔۔۔بابانے نیم رکھاہے۔

اچھااچھا۔۔۔گڈ۔۔۔۔۔

ویسے اپ اس دن سڑک پر۔اکیلی کیوں تھی۔۔۔۔۔

ارشین نے اس کے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔

اور فوراًنظرے جھکا گئ۔۔۔۔

وہ س دن گھر۔کاراستہ بھول گئ تھی۔۔۔۔۔

مارکیٹ سے رکشہ نہیں ملا توپیدل چلنے لگی۔۔۔۔۔کچھ لڑکے مجھے تنگ کرنے لگے تو

بھاگنے لگی بچ گئی تھی۔۔ مگر میں کسی اور ہی جگہ اگ ئ

وہ کھانے کی پلیٹ پر نظر ڈال کر بولی۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔ صیح۔۔۔۔

وہ اس کے بارے میں ساری انفارمیشن نکلوا چکا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کی بات بھی سننا

چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اس کو حیرت ہوئی کہ وہ ایسی عورت کے لیے جھوٹ بول رہی ہے جس کو بلکل بھی

اس کی پرواہ نہیں ہے۔۔

اپ کے امی ماما بابا کہاں ہے۔۔۔۔

وہ اس دنیا میں نہیں ہیں۔۔۔۔انزک نے اس کی اواز میں لڑکھڑاہٹ محسوس

کی۔۔۔۔۔

اوہ۔ایم سوری۔۔۔۔

وہ شرمندہ ہوُا تھا۔۔۔۔۔۔

اپ کس کے ساتھ رہتی تھیں۔۔۔۔۔

تائی کے گھر۔۔۔۔۔

وہ اتنا بول۔کر۔خاموش ہو گئی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔۔

میں پتہ کروالیتا ہو

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا اپ مجھے چھوڑ کرائے گے۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کو شک نہیں ہونے دینا چاہتا تھا کہ وہ سب جانتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے حامی بھر لی۔۔۔۔

ارشین سوچ رہی تھی کہ وہ تائی امی کو منالے گی مگر ایسے کسی کے ساتھ نہیں رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ انزک اس سوچ رہا تھا شاید اس ثائمہ بیگم کا رویہ بدل جاے اور۔ وہ ان سے شادی بھی کرلے گا وہ اس کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا تھا

اس کی ماں نے اس کو عورت کی عزت کرنا سکھائی ہے۔۔۔۔۔

اس لئے وہ اس کی رضامندی سے اپنانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

گھر کو کافی خوبصورتی سے سجایا گیا۔۔۔۔۔۔

اور اج گھر میں ڈولکی رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اور اگلے دن مایوں رکھا۔۔۔۔۔۔

اس میں ثائمہ بیگم کے رشتے دار اور محلے کی لڑکیاں اور عورتیں تھیں۔۔۔۔

جس سے گھر میں بہت رونق تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انزک کی اج بہت اہم میٹنگ تھی جس کی وجہ سے وہ جلدی نکل گیا گھر سے۔۔۔۔۔

وہ تقریباً سارا دن ہی میٹینگ میں مصروف رہا۔۔۔۔۔۔

اس لیے رات نو بجے افس سے نکلا۔۔۔۔۔

راستے میں شوپنگ مال دیکھا تو ارشین کے حلیے کو سوچ کر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے اور ارشین کے لیے کچھ ڈریس لیے اور گھر کے جانے کے لیے تیزی سے ڈرائونگ کرنے لگا کیونکہ گیارہ بج چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھر پہنچا تو اندر داخل ہوتے س کو کافی خاموشی محسوس ہوی۔۔۔۔۔

کمرے میں دیکھا تو وہ بلیکٹ سر تک لئے گہری نیند میں تھی۔۔۔۔۔

وہ اندر آیا اور صوفے پر شوپنگ بیگ رکھ کر باہر آگیا۔۔۔۔۔۔

فریش ہو کر وہ کچن میں گیا اور اپنے لئیے کافی بنانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شبانہ کا آج مایوں تھا۔۔۔۔۔۔۔

گھر میں کافی رونق اور گہما گہمی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم تو شبانہ کے وارے نیارے جا رہی تھیں کہ ان کی بیٹی کا نصیب کتنا اچھا ہے

۔۔۔۔۔۔۔

دانین کمرے میں بیٹھ پر لیٹی کسی غیر مرای نقطے کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

جب ثائمہ بیگم کمرے میں داخل ہوی۔۔۔۔۔

دانین جلدی سے تیار ہو کر نیچے اجاو تمھارے بابا کے دوست کی فیملی بھی ارہی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

تو میرا کیا لینا دینا ان سے۔۔۔۔۔۔

وہ اکتا کر بولتے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔۔

پانچ منٹ میں تیار ہو کر او۔۔۔۔۔

وہ حکم دیتی کمرے سے چلی گئیں۔۔۔۔۔

دانین منہ کے زاویے بناتی کپڑے لے کر۔۔۔ باتھ روم میں گھس گئ۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم مسکراتے ہوئے دروازے پر گی۔۔۔۔

کیونکہ ان کے خاص مہمان جو ائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم میں اپ۔کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ کاشان کی امی سے گلے ملتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری تھوڑا لیٹ ہو گئے دراصل ٹریفک بہت تھا۔۔۔۔۔

کاشان وضاحت دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان کے بابا اکبر۔۔۔۔

دانین کے بابا حیدر کے بہت اچھے اور گہرے دوست تھے۔۔۔۔۔

ان کے بزنس میں پارٹنر بھی۔۔۔۔۔۔۔

ان کی وفات کا سن کر وہ کافی دکھی ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ باہر امریکہ میں اپنی فیملی کے ساتھ تھے۔۔۔۔

بزنس کا جو حصہ تھا وہ ان کی بیوی کو ہی دیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ان کا گزارہ کافی اچھے سے ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

گھر زیادہ بڑا نہیں تھا مگر کافی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹا سا لاون میں دو گھنے درخت ہیں۔۔۔۔اور بہت خوبصورت پھولوں کی کیاریاں

بھی تھیں۔۔۔۔۔

اندر داخل ہو تو تین کمرے، سٹور روم اور کچن ہے اور لاونج بھی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارے کاشان تو اتنا بڑا ہو گیا۔۔۔۔

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولیں۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بھابھی اپ کا بیٹا تو چاند کا ٹکڑا ہے۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم مسکرا دی۔۔۔۔۔

اور بھائی صاحب کیسے ہیں۔۔۔۔

اللہ کا شکر بھابھی بلکل ٹھیک۔۔۔۔۔

ائے اندر۔۔۔۔۔

وہ سب اندر لاونج کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

جہس فنکشن رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

انہوں نے شبانہ کو دعائیں دیں اور کچھ پیسے دیے۔

دانین جب کمرے سے باہر اتی دکھائی دی تو ثائمہ بیگم نے اس کو آواز دی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانین ان کے پاس اگئ۔۔۔

جی امی۔۔۔

وہ۔ان کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

بیٹا یہ اکبر بھائی ہیں تمھارے بابا کے دوست۔۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ ثائمہ اپ کی تو دونوں بیٹیاں بہت پیاری ہیں۔۔۔۔۔

دانین کی نظر فاطمہ بیگم سے ہوتے کاشان پر گی تو اس کے ذہن میں پچھلی ملاقات

آئی۔۔۔۔

کاشان تو مبہوت سا بس اس کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ملٹی شیڈ لہنگے میں بالوں کا میسی سا جوڑا بنائے۔۔۔

ہلکے میک میں پری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم نے ارشین کا پوچھا کیونکہ ان کو اکبر صاحب نے بتایا تھا کہ ان کے پاس ان کی بھتیجی بھی ہے جس کو حیدر صاحب اس کے والدین کی وفات کے بعد اپنے پاس رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا بتاؤ بھابھی۔۔۔

اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گئی منہ کالا کر کے۔۔۔۔۔۔۔ظاہر ہے ماں باپ جو گزر گئے تو کون اس کی طرف متوجہ ہوتا۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپ ایئں میں چائے بجھواتی ہو۔۔۔۔۔

وہ ان کو کمرے میں لے گئی اور صوفے پر بیٹھایا۔۔۔۔۔

دانین ان کے لیے چائے لو۔۔۔۔۔۔

وہ سر ہلا کر کچن میں چلی گئی کیونکہ کاشان اس کو شرارت سے دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس کی نظروں سے گھبراتے کچن میں اگئی۔۔۔۔۔۔۔

ماما میں اتا ہوں ایک کال کرنی ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

وہ دانین کو ڈھونڈتے کچن میں اگیا۔۔۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔

وہ دانت دکھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

دانین کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کے دانت توڑ دے۔۔۔۔۔۔

یہاں سے جاو۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ چائے کی پتیلی اپ کے سر ڈال دوں گی۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ اس کی بات کا جواب دینے والا تھا جب باہر کسی کے چیخنے کی آوازیں

سنائی دیں۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر وال کلاک پر پڑی جہاں صبح کے پانچ بج رہے

تھے۔۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے چپل اڑستی باتھ روم میں جانے لگی جب اس کی نظر صوفے پر پڑی جہاں

کچھ شوپنگ بیگ دکھائی دئے اس نے کھولا تو اندر کچھ ڈریس تھے جو زیادہ تر فراک

تھی۔۔۔۔۔۔

س نے ایک نظر اپنے اوپر ڈالی اور بلک کلر کا ڈریس لے کر باتھ روم میں گھس

گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

باہر آکر اپنے گیلے بال ایسے ہی باندھ کر نماز ادا کرنے لگی پھر۔۔۔۔۔۔بعد میں وہ اپنے

بالوں میں کنگھی کرنے لگی۔۔۔۔۔

ناشتہ میں کافی وقت تھا۔۔۔۔۔۔۔

تو وہ چادر لے کر دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔

اس کی انکھ صبح اٹھ بجے کھلی

سر پر سلیقے سے دوپٹہ او

ڑھ کر وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔۔اسی وقت انزک بھی کمرے سے باہر ایا اور اس کی نظر جب ارشین پر گئی۔۔۔تو مبہوت سا اس کو دیکھتے گیا۔۔۔۔۔کالے فراق میں سر پر دوپٹہ اوڑھ کر وہ کوئی کانچ کی گڑیا جیسی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔وہ ایک نظر ڈال کر ٹیبل پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔اپ۔کب ائے۔۔۔وہ نظریں جھکائے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

جب اپ ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔بس ابھی دیتی۔۔۔۔وہ پراٹھے لا کر

میز پر رکھنے لگی تو وہ وہ بھی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔اپ ناشتہ نہیں۔کرو گی۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔میں کر چکی۔پہلے اپنے لئیے ہی ناشتہ بنایا تھا۔۔اوہ صبح۔۔۔۔وہ جانے لگی

کہ۔اس کی بات پر روک گئ۔۔اپ کے گھر کا معلوم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پلٹ کر اس کے پاس چلی ائ۔۔تو ہم کب جائیں گے۔۔۔وہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ایک شرط پر۔۔۔وہ نوال توڑتا ہوا بولا۔۔۔۔کیا۔۔۔وہ فوراً بولی۔۔۔اپ۔اج کا ٹائم میرے ساتھ سپنڈ کرو گی او کے۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔وہ کمرے میں چلی جاتی ہے

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ دل۔ہی دل میں بہت پریشان تھی کہ ثائمہ بیگم اسانی سے مان جاے وہ۔ساری
زندگی۔ان کی مار کھالے گی مگر ائندہ کوئی غلطی نہیں کرے گی۔۔۔انزک باہر
اداس بیٹھا تھا۔۔۔۔۔کہ اج ارشین چلی جاے گی۔۔۔مگر وہ اس کی تائی سے بات
کرکے نکاح کرلے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔اا س۔بات۔سے مطمئن تھا۔۔اس کی اپنی
واچ پر نظر پڑی تو گیارہ بج رہے تھے۔۔۔وہ ناشتہ کرکے ارشین کے کمرے کا دروازہ
نوک کیا۔۔وہ جو سوچوں میں گم تھی۔۔۔اس کو اندر آنے کے اجازت دی۔۔۔اپ
ریڈی ہو جائیں اور پیکینگ کرلے میں باہر ویٹ کر رہا۔۔۔اوکے۔۔۔۔۔
سنیے۔۔۔وہ اس کی آواز پر مڑا۔۔۔۔بہت شکریہ آپ کا۔۔۔اپ نے بہت مدد کی
میں سب ادھار دے دو گی۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔اس کے آخری الفاظ پر کان سائے
سائے کرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔اس کو ایک پل میں اتنا غصہ ایا کہ اس کی
نسیں ابھرنے لگیں۔۔۔۔وہ ایک ایک قدم اہستہ اہستہ اس کی طرف بڑھا رہا تھا دوبارہ
بولنا۔۔۔۔۔۔۔وہ دانت پیستے بولا۔۔۔۔۔وہ بھی پیچھے ہوتے ہوتے دیوار کے ساتھ
لگ گئی۔۔۔۔۔وہ میں وہ۔۔۔۔۔۔۔بھائی نہیں انزک نام ہے میرا۔۔۔۔وہ اس کی
چہرے پر نظر گاڑھے گمبھیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔ارشین کا چہرے پر ایک رنگ ارہا
تھا اور ایک رنگ جا رہا تھا۔۔۔۔۔وہ زمین پر نظر گاڑھے ہے چپ کھڑی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ائی بات سمجھ۔۔۔۔ج۔بج۔جج۔جی وہ اتناہی بول پائی۔۔۔۔۔انزک کواس وقت

بہت ہسی آئی۔۔۔میں ویٹ کرر ہاہوں باہر اجانااپ۔۔۔۔

وہ مثبت میں گردن ہلاگئی۔۔۔۔وہ کمرے سے باہر نکل گیاجب کہ وہ گرنے کے

انداز میں بیڈ پر بیٹھ گیٔ۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

💎 وہ ارشین کو پہلے کچھ جگہ گھمانے لے گیا....

اور واپسی پر کھانا بھی کھلایا۔۔۔۔

پہچتے پہنچتے کافی وقت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت مغرب ہورہی تھی۔۔۔۔وہ اس۔کو گھر کے لیے لے کر نکل گیا۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

💎 💎 وہ۔لوگ ایک گھنٹے تک پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔انزک بہت۔اداس ہے کہ

اس کوارشین کو۔گھر چھورنا ہو گا۔۔۔اس نے گیٹ کے سامنے گاڑی روکی

۔۔۔ارشین کادل عجیب انداز میں دھڑک رہاتھا۔۔۔وہ گاڑی کادروازہ کھول کر باہرائ تواس کو حیرت ہوئی۔کہ گھر کی اج۔سجاوٹ کیوں ہوئی ہے وہ ایسی ہی حیران سی اندر داخل ہوئ۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ وہی کھڑا اس کو اندر جاتے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔جب وہ اندر۔داخل ہوئی تو۔۔۔۔ثائمہ بیگم کسی کام سے باہر ارہی تھی۔۔۔۔۔انھوں نے راشین۔کو دیکھا تو ساکت ہو گئ۔۔۔مگر وہ حیرت سے نکل کر اس کے سر پر غصے سے آئ۔۔۔راشین ابھی اندر ارہی تھی جب ثائمہ بیگم کے ہاتھ دبوچے اس کو باہر نکالنے لگی اور غصے سے بولی۔۔۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں انے کی۔۔۔ہم اتنی مشکل سے تو سکون ملا تھا پھر ا۔گئ ہمارے سینوں پر موم ڈالنے وہ اس کو باہر کی طرف دھکیل کر بولی۔۔۔۔

ارشین۔اس۔کے قدموں میں بیٹھ کر کر معافی مانگنے لگی یا شاید رہنے کی بھیگ مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔۔پلیززززتائی امی اس گھر میں رہنے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔اپ جو بولیں گی وہی کروں گی۔۔۔وہ آنسوں سے تر چہرہ لیے ان سے التجا کر رہی تھی۔۔۔۔نکل ادھر

سے۔۔۔۔

وہ۔اس۔کو دھکا دینے لگی۔۔۔جب اندر انز ک داخل ہوا وہ جانے لگا تھا۔۔۔۔جب اس کو از شین کے چیخنے کے اواز ای۔۔۔۔۔۔ہمت کیسے ہوئی اپ کی اس کو دھتکارنے کی۔۔۔۔۔ابھی اپ کا لحاظ رکھا نہ ہوتا تو اوپر پہنچا دیتا۔۔۔۔۔وہ ان کی طرف سرخ آنکھیں گاڑھے بولا۔۔۔۔۔وہ۔اندر تک کانپ گئی۔۔۔۔۔اس کی چیخ سن کر کافی لوگ اگے باہر جو عجیب نظر سے دونوں کو۔دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ارشین۔اس کے سینے میں چھوپی ہچکیاں لیے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔کاشان اور باقی سب بھی بہرا گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔دانین نے راشین کو اواز دی تو وہ پلٹ کر اس کو دیکھا اور گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔۔

امی کیا قصور ہے اس کا جواب اس کو نکال رہیں ہیں۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

💎 💎 💎 💎 💎 💎 💎 💎 ہماری زندگی کا عذاب۔ہے واپس کیوں آ گئ ہے۔۔۔۔۔۔وہ نفرت سے اسے دیکھتے ہوئے زہر اگل رہی تھی۔۔۔۔جب انزک نے بات کاٹی۔۔۔۔۔۔۔اور دھاڑا۔۔۔

سمجھ نہیں آئی خاموش ہو جائے ورنہ ثبوت ہیں میرے پاس جب اپ نے اس کو مار پیٹ کر گھر سے نکلا تھا۔۔۔......۔۔۔۔راشین نے حیران ہو کر انزک کو دیکھا کہ یہ سب وہ کیسے جانتا ہے۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات سن کر وہ گھبرا کر خاموش ہو گئ۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم کو لڑکی بہت معصوم اور پیاری سی لگی ان کو ثائمہ بیگم کی بتائی ہوئی

بات پر یقین تو نہیں ایا مگر وہ خاموشی اختیار کر گئی۔۔۔۔۔۔اور انزک کی ثبوت والی بات سن کر لگا کہ ضرور کچھ ہوا ہے۔۔۔۔۔ایک محلے کی عورت نے بھی زہر اگلا۔۔۔۔۔ارے دیکھو تو پتا نہیں کس کے ساتھ رہ کر آئ ہے۔۔۔۔وہ بھی نا محرم۔۔۔۔۔

انزک نے ارشین کا ہاتھ پکڑ کر ساتھ لے جانے لگا جب اکبر صاحب نے انزک کو اندر انے کا بولا۔۔۔۔ان کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا کہ وہ چپ چاپ اندر چل پڑا۔۔۔۔۔۔

اپ سب یہاں سے جا سکتے ہیں۔۔۔اور میں سب سے معذرت خواہ ہوں۔۔۔۔

www.neweramagazine.com

سارے مہمان چلے گئے کیونکہ زیادہ لوگ قریب سے ہی اے تھے۔۔۔۔شبانہ کے سسرال والے مایوں اور مہندی الگ الگ کرنا چاہتے تھے۔۔۔اس لیے وہ لوگ موجود نہیں تھے۔۔۔۔جب سب لوگ چلے گئے تو۔۔۔انھوں نے کاشان کو مولوی کو لانے کا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔کاشان بھی ہاں میں سر ہلا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اکبر صاحب جب لاونج میں اے تو وہ کسی گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔ار شین کو دانین اپنے کمرے میں لے کر چلی گئی تھی۔۔۔بیٹا کیا تم ار شین سے نکاح کرو گے۔۔۔۔ان کے بولنے پر اس نے حیرت سے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔بیٹا بولو۔۔۔۔جی انکل ۔۔۔۔۔میں کروں گا ار شین سے نکاح۔۔۔۔ٹھیک ہے میں نے کاشان کو بھیجا ہے وہ اتا ہے۔۔۔تو نکاح شروع کرواتے۔۔۔انزک اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔دانین جو پانی لینے کے لیے کمرے سے باہر نکل رہی تھی۔۔۔اکبر صاحب کی بات سن کر اندر بھاگی۔۔۔۔ار شین ار شین۔۔۔۔وہ اس کو ہاتھ پکڑ کر کمرے میں گول گول گھومنے لگی۔۔۔۔۔ارے اپی چھوڑے کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہارا نکاح اس لڑکے سے جو اپ کو یہاں لایا۔۔۔اس کی بات سن کو وہ حیرت سے آنکھیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھیلائے اس کو شوکڈ سی دیکھنے لگی۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔۔مجھے نہیں کرنا نکاح۔۔۔۔۔ایسے سب کی غلط فہمیاں ثابت ہو جائے گی۔۔۔اور۔۔۔۔اور تا۔۔۔تائی امی۔۔۔۔اہو بس کرو لوگ تو جنازے میں اکر یہ تک بول دیتے کے بریانی میں گوشت کم تھا۔۔۔سوچو پھر اگے کی سوچ کیسے اچھی ہو گی۔۔۔۔وہ اس کو بیٹھا کر سمجھانے لگی۔۔۔۔اس کی گال سے آنسوں پھسل کر اس کی گود میں رکھے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔۔۔۔ارے پاگل رو۔کیوں رہی ہو ۔۔۔وہ اس کے انسو صاف کرتے بولی۔۔۔

امی تیرے ساتھ کچھ بھی کر سکتی اگر وہ تجھے کوئی نقصان پہنچادیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ بات کر رہی تھی جب فاطمہ بیگم اندر ائی۔۔۔کیا میں بات کر سکتی بچے اپ سے وہ اس کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھتی بولی۔۔۔۔جی ضرور۔۔۔وہ بھی دھیمی آواز سے بولی۔۔۔۔بیٹا اگر تمھاری ماں ہوتی تو کیا ان کی ہر بات مانتی۔۔۔۔جی۔۔۔تو بیٹا مجھے اپنی ماں سمجھو۔۔۔اگر کچھ مانگو تو دو گی۔۔۔۔۔جی ماں ضرور اپ بولیں۔۔۔۔وہ اس کے ماں بولنے پر ماتھے کو چوما۔۔۔۔۔بیٹا اپ کا نکاح ہے انزج سے اپ کو کوا تراز تو نہیں۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔میری بچی اللہ تعالیٰ اپ کو ڈھیروں خوشیاں دے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی مولوی صاحب ائیں گے تو اپ تیار ہو جاو۔۔۔۔وہ ار شین کو پیار کرتی کمرے سے چلی گئی اور دانین کے ساتھ گلے لگ کر خاموش

انسو بھانے لگی۔۔۔۔

۔💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

💎 دانین نے اپنا لہنگا ار شین کو دیا جو بلڈ ریڈ کلر کا ہے۔۔۔ارے۔۔۔

کوئی ارے ورے نہیں جاو ڈال کر او وہ برا سا منہ بناتی واشروم چلی گئی۔۔۔کچھ ہی دیر بعد جب وہ باہر ائی تو دانین نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہا اس کا پچھلا گلا کافی گہرا تھا۔۔۔اور اور ڈوری لگی تھی وہ ڈوری باندھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔دانین اس کی ڈوری باندھ کر میک اپ کرنے لگی۔۔۔ارے چپ۔۔۔اتنی کیوٹ لگ رہی۔۔۔اسکی بات پر ار شین منہ بنانے لگی۔۔۔دانین کی ہسی نکل گی اُسنکو تیار کیا۔۔۔اور سر پر دوپٹہ لے کر گھنگھٹ نکال لیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد مولوی صاحب اندر داخل ہے اور نکاح پڑھایا۔۔۔۔

وہ غائب دماغی سے جب نکاح نامے پر دستخط کر چکی تو تو اس کو شدت سے ماں باپ کی کمی محسوس ہوئی۔اکبر صاحب سر پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی اور باہر نکل گئے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎 ایجاب و قبول کے بعد وہ ارشین کو بولانے چلی گئیں۔۔۔۔۔کاشان اس کو شرارت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔کیا ہے ایسے کیوں دیکھ رہا۔۔۔اس نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔کاش مجھے بھی ایسے ہی محبت مل جائے۔۔۔وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے بولا۔۔۔

چل اوے وڈا ایا زیادہ ڈرامے نہ کر میسنے۔۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔دانین اسکو باہر لے ائی چہرے پر گھونگھٹ دیا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ سب کی دعاؤں میں اسکو لے گیا۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎۔

نکاح میں سب شامل۔تھے سوائے شبانہ اور ثائمہ بیگم کے۔۔۔۔۔وہ نکاح تک باہر نہیں ائی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔امی یہ کیوں واپس اگئی ہے اور دیکھیں مسنی نے اتنا اچھا لڑکا پھسالیا۔۔۔۔۔وہ نفرت سے پھنکاری۔۔۔۔۔

ہمیں کیا وہ۔لڑکا خود ہی بھگت لے گا تیرے سسرال والے شکر ہے نہیں

اے۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں امی تو ٹھیک ری۔۔۔۔۔

شبانہ پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎 وہ کافی ریر

بعد اپارٹمنٹ پہنچے۔۔۔اس نے وقت دیکھا تو رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ اس کو فلیٹ میں لے کر ایا اور کچھ کھانے کا پوچھا۔۔۔اس نے نہ میں گردن ہلائی

وہ تھوڑا جھجک رہی تھی۔۔۔۔۔۔چلو ٹھیک ہے کمرے میں اجاو وہ اس کو اپنے ساتھ

کمرے میں لے گیا اور بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔۔۔اس نے چادر جو لی ہوئی تھی وہ اتار دی

۔۔۔۔۔۔انزک جو کپڑے الماری سے نکال کر مڑا تھا۔۔۔۔۔س کو دیکھ کر مبہوت رہ

گیا۔۔۔۔۔۔وہ جو اپنا گھونگھٹ اوپر کیے خود کو ایزی فیل کر رہی تھی۔۔۔اس کو اپنی

طرف اتے

دیکھ نظرے جھکا گئی۔۔۔۔پلکے سایہ فگن ہوئیں۔۔۔۔۔وہ اس کے ایک ایک نقش کو

دیکھ کر سکون محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔لائٹ میک اپ اور مہرون لپسٹک سے سجے

ہونٹ اس کا ضبط ازمارہی تھی۔۔۔۔۔اور لائٹ

سی جیولری بھی تھی۔۔۔۔۔۔وہ۔کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔انزک جی۔۔۔۔۔وہ نظرے جھکائے اس کو پکارنے لگی۔۔۔۔جی انزک کی جان وہ گمبھیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

جوار شین کے دل۔کو دھڑ کا رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ابھی تیار نہیں ہوں مجھے وقت چاہیے۔۔۔۔۔وہ اس کو محبت بھری نظروں سے دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔میں جانتا ہوں جن حالات میں ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔جتنا وقت چاہیے ہو لے لینا۔۔۔۔۔۔بس چھوٹی چھوٹی گستاخی کرتا رہوں گا۔۔۔

اس کے بولنے پر وہ لال ٹماٹر ہو گئی۔۔۔انزک نے اس کے ماتھے پر اپنے پیار کی پہلی مہر ثبت کی۔۔۔۔اور پیچھے ہو کر اس کا بلش چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔اور چینج کرنے چلا گیا۔۔۔۔۔جب وہ باہر ایا تو وہ دوسرے کمرے میں کپڑے بدلنے چلی گئی۔۔۔۔وہ جب کمرے ائی۔۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹ چکا تھا۔۔۔۔۔۔وہ جاکر صوفے پر جانے لگی ۔۔۔۔وقت دینے کا یہ مطلب نہیں کہ میرے سے بھاگو ادھر او بیڈ پر وہ تھوڑا سختی سے بولا وہ آہستہ آہستہ چلتی سمٹ کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔انزک کو اس پر بہت پیار ایا اور

اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔وہ اس کے سینے سے الگی۔۔۔۔۔میری جان۔۔۔۔۔بھروسہ رکھو۔۔۔۔۔

۔۔۔

اور ساتھ ہی اس کو سینے میں بھینچ کر نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانین بھی اب کافی مطمئن ہو گئی تھی کہ ارشین جہاں بھی ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ

انزک اس کو ارشین کے لیے بلکل ٹھیک لگا۔۔۔۔۔۔

وہ بھی اس کے لیے دعا کرتی سو گئی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اگلے دن شبانہ کی بارات تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم بہت خوش تھی ایک شبانہ کی شادی اور دوسرا کہ ارشین سے ان کو چھٹکارا مل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم کا ارادا تھا کہ دانین کا نکاح کاشان سے ہو جائے مگر اکبر صاحب اور فاطمہ بیگم کا ارشین کے لیے ہمدرد ہونا ان کو بہت برا لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے انہوں نے دانین اور کاشان کے رشتے کے بارے میں بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے وہ اسی رشتے والی سے دانین کے رشتے کی بات کرنا چاہتی تھی۔۔۔کہ اس کے فرض سے سبکدوش ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔

مگر ان کو کیا پتہ تھا کہ ہوتا وہی ہے جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

دانین نے بھی اج کے فنکشن میں خوش اور مطمئن لگ رہی تھی۔۔۔۔

کاشان اور اس کے والدین شادی میں شرکت نہیں کر سکے۔۔کیونکہ۔۔۔

ان کو معلوم تھا ثائمہ بیگم کو ان کا انا اچھا نہیں لگے گا

شبانہ کی بھی رخصتی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی خوش ہو گی کہ ان کی بیٹی کے نصیب کتنے اچھے نکلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

صبح فجر کے وقت انزک کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے سینے میں چھپی ہوئی کوئی چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔۔۔اس کے چہرے کو دیکھ کر اس کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔۔۔۔۔۔

اس کے ماتھے کو چومتا ہوا اس سے الگ ہوا اور باتھ روم میں چلا گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب وہ باہر ایا تو ار شین بھی جاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

انزک چلتے ہوئے اس کے پاس ایا اٹھ گئی میری جان۔۔۔وہ بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اس وقت انزک کا چہرہ نم تھا کیونکہ وہ وضو کر کے مسجد جاتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ مسکرائی تو اس کے گڑھے نمایاں ہوے۔۔۔۔

اس نے اگے بڑھ کر اس کے ڈمپلز پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔۔۔

راشین۔ کی دھڑکن بے ساختہ تھی۔۔۔۔۔۔اس کو لگا ابھی دل باہر اجاے گا۔۔۔۔

وہ پیچھے ہو کر گلنار چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

انزک جی اپ جاے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاے ایسے نہ بولا کرو۔۔۔۔۔۔دل کرتا ہے کھا جاو وہ اس کے گال زور سے چومتا ہوا

بولا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

راشین اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے انکاری تھی اور وہ اس کے اس حرکت پر سر مزید

جھکا گئی۔۔۔۔۔۔

اچھا میں اتا ہو نماز پڑھ کر اپ بھی نماز ادا کر لو۔۔۔۔۔

وہ س کو ماتھا چومتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

جب وہ کچھ دیر کے بعد نماز پڑھ کر ایا تو راشین مصلے پر بیٹھ کر دعا مانگ رہی تھی

انزک اس کے قریب صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کے دوپٹہ نماز اسٹائل میں کیے اس کو اپنی طرف کھینچتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

جب اس نے دعا مانگ کر انکھے کھولی تو انزک اسی کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اااپیپیپ۔کب۔۔۔۔۔۔ائے۔۔۔۔

وہ لڑکھڑا کر بولنے لگی۔۔۔۔۔۔

جب میری جان اللہ جی سے میرے لیے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ چہرہ جھکا کر مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ مصلہ تہہ کر کے اپنی جگہ پر رکھ کر واپس بیڈ پر ائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اس سے ہٹ کر سمٹ کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.neweramagazine.com

ارے ادھر تو آو میری جان۔۔۔۔۔۔

اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی....

وہ مجھے نیند ا رہی ہے۔۔۔۔۔😂😂😂😂 وہ بولتے ساتھ ہی اس چادر منہ تک لے کر سو گئی۔۔۔۔۔۔

انزک کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

شبانہ کمرے میں بیٹھ کر اپنے شوہر کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جب اچانک کوئی اندر ایا اور کمرہ لو کڈ ہونے کی آواز آئی۔۔۔۔۔۔۔

وہ خود میں سمٹی۔۔۔۔۔۔۔

کوئی چلتا ہوا اس کے پاس ایا۔۔۔۔۔اور پاس اکر بیٹھتے اس کا گھونگھٹ اٹھایا۔۔۔۔۔۔

شبانہ نے جب سامنے دیکھا تو خوف سے آنکھیں پھیلائے سامنے بیٹھے ادمی کو دیکھنے لگی

۔۔۔۔۔۔

اپ کون ہیں۔۔۔۔۔کاشف کو بلائیں۔۔۔۔۔

مگر سامنے بیٹھے شخص کو کسی اور چیز کی ہوش ہی کہاں تھی۔۔۔۔۔۔

واہ کیا مال دیا کاشف۔۔۔۔اج تو مزے ہوں گے۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی طرف بڑھتا ہوا بولنے لگا وہ ادمی چالس سال کا ہے۔۔۔۔۔اور بڑی بڑی موچھ

کے نیچے اس کے لب کمنگی مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔۔۔۔۔۔

تم کون ہو وہ بیڈ کراون کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔۔۔۔

کاشف کو بلاو۔۔۔۔۔

ککککاااااااششففففففد۔۔۔۔۔

وہ ہلک کے بل چلائی مگر اس کی ویران گھر میں کون سنتا۔۔۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔۔کاش ف نے تمھاری بہت بڑی قیمت لی ہے اب ایسے تو نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اس چیخوں کو نظر انداز کرتے ہوئے۔۔۔۔۔س کا بازو پکڑ کر بیٹھ پر دکھا

دیا۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو خدا کے واسطے دیتی رہی مگر وہ اس پر جھکتا گیا اور وہ بے بس بنی رہی۔۔۔۔۔۔

اور انسو اس کی گال پر بہنے لگے۔۔۔۔۔۔۔اس کو ارشین کے ساتھ کی ہوئی زیادتیاں

یاد

انے لگیں

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان اس وقت کار میں بیٹھ کر افس کے لیے نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کواج افس اکیلے ہی جانا تھا۔۔۔انزک نے اس کو بتایا کہ وہ اج نہیں اے

گا۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے اس کا موڈ تھورا خراب تھا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اج وہ اکیلے ہی ساری میٹینگ اٹینڈ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے اج اس کی چھٹی شام میں ہو گئی۔۔۔۔

اس نے گاڑی میں بیٹھ کر گھڑی

سے ٹائم دیکھا۔۔۔۔۔۔تو اس وقت پانچ بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور گھر کے راستے میں موڑ دی۔۔۔۔کاشان کا گزر یونی والے

راستے سے ہو رہا تھا۔۔۔۔کہ اس کو دانین یونی کے گیٹ سے نکلتی دکھائی دی۔۔۔۔

وہ کافی پریشان دکھ رہی۔۔۔گاڑی سے نکل کر اس کے پاس جانے والا تھا۔۔۔کہ اس نے سوچا اس کو دیکھ کر کہیں تھپڑ رسید نہ کر دے اس لیے واپس گاڑی سٹارٹ کر نے لگا۔۔۔۔۔

کچھ یونی کے لڑکے باہر نکل کر دانین کو تنگ کرنے لگے۔۔۔۔

چاہے وہ جتنی مضبوط ہے لکین پھر بھی تھی لڑکی ہی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ڈرا ے کانپنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اور اس گروپ کا ایک لڑکا اس کا ہاتھ پکڑنے والا تھا کہ کسی نے وہی ہاتھ پیچھے لے جا کر بڑی تیزی سے مڑ ورا۔۔۔۔۔۔

وہ پھٹی انکھوں سے اس کا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کاشان نے اسکے منہ پر ایک، دو۔اس کے بعد کئی مکے مارے جب وہ ادھ مرا ہوا تو اس کو وارن کیا۔۔۔۔۔

اج کے بعد دانین کو دیکھنا تو دور سوچا بھی نہ۔۔۔۔۔

زندہ گاڑدوں گا زمین میں۔۔۔

اس کو وہی چھوڑ کر وہ دانین کا ہاتھ پکڑے گاڑی تک لے گیا۔۔۔۔

جب وہ گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا تو دانین یک دم شوک سے باہر اتی۔۔۔۔

اپنا ہاتھ چھڑانے لگی۔۔۔۔

چھوڑ دو چلی جاوں گی زیادہ ہیرو مت بنو بچا لیا نہ بس ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی سنے بغیر اس کو گاڑی کی پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔۔۔۔

اور اس کو اندر دکھادیا اور خود بھی بیٹھ کر بڑی تیزی سے دروازہ لوک کیا۔۔۔۔۔۔

اور از کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اپنی طرف ہلکا سا کینچا وہ اس کے قریب اگئ۔۔۔۔۔۔

تب بھی شیرنی بنتی نہ جب وہ لڑکے تنگ کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

دانین نظر جھکا گئ۔۔۔۔۔

ڈر گئ تھی میں۔۔۔۔۔۔

وہ ایک دم رونے لگی۔۔۔۔۔۔

ور کپکپاتے انسور گڑ کر صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

کاشان کی نظر اس کی سرخ ناک

اور کپکپاتے ہونٹوں پر ہی ٹھہر گئی وہ تھوڑا نرم پڑا۔۔۔اس کو سیدھے بیٹھا دیا۔۔۔

ابھی میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔

شام ہو گئی ہے۔۔۔

وہ سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

وہ دروازے کو انلاک کرتا باہر نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف موڑ دی۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

شبانہ جب ہوش میں ائی تو سامنے گھڑی پر نظر ڈالی جو صبح کے گیارہ بجا رہی تھی

اسی وقت کمرے میں کاشف ایا۔۔۔۔۔۔

اور اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔جب شبانہ ہوش میں اتی اس کی طرف بڑھی اور اس

کا گریبان پکڑ لیا۔۔۔۔۔

تم کمینے انسان شرم نہیں ائی ایسا کام کرتے۔۔۔

اپنی ہی بیوی کو دوسرے کے اگے پیش کر رہے۔۔۔۔۔۔

اللہ کرے برباد ہو جاو۔۔۔۔۔۔

شبانہ دلہن کے کپڑوں میں ہی ملبوس تھی اس کی بکھری حالت کل کے واقعے کی گواہی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

او پلیز ڈارلینگ !!!!!ایسے اہیں تو روز سنتا ہوں اور یہ رہی طلاق وہ اس کی طرف لفافہ اچھالتا ہے۔۔۔۔۔۔

کپکپاتے ہاتھوں سے وہ کھولتی ہے تو طلاق دیکھ کر نیچے گرنے والے انداز میں بیٹھتی ہے ۔۔۔۔دوسرا سرپرائز یہ ہے کہ اب تم لندن جا رہی۔۔۔بہت پیسا ملا ہے تمھارا۔۔۔۔۔۔

وہ شیطانی مسکراہٹ لیے ہسا۔۔۔

اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔

Enjoy your wonderful trip and life

اس کے جانے کے بعد وہ ہوش میں اتی دروازے کی طرف ای لوک گھمایا تو وہ کھلتا گیا۔۔۔۔۔

اس کو یہاں سے نکلنا تھا اس لیے باہر ادھر ادھر دیکھا تو لاونج خالی تھا شاید وہ کسی کمرے میں داخل ہو گیا تھا اس لیے دبے پاوں باہر تک آئی تو اس کے پاوں میں جوتا نہیں تھا۔۔۔۔۔

گارڈز باہر پہرہ دے رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ لان کی پچھلی طرف ائی کیوں کے دیوار زیادہ بڑی نہیں تھی۔۔۔ تو اسانی سے باہر نکل سکتی تھی۔۔۔

وہ جیسے تیسے گھر تک پہنچی۔۔۔۔۔

اور دروازہ بجایا۔۔۔۔

ثائمہ بیگم کو لگا دانین ائی ہے انھوں نے مسکراتے دروازہ کھولا تو سامنے دروازے کا سہارا لے کر بمشکل کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کی لوٹی پوٹی حالت دیکھ ثائمہ بیگم کے ہوش اڑ گئے۔۔۔۔۔۔

جب کے بمشکل اندر ائی ہی تھی کہ غش کھا کر زمین پر گر گئی۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم ساتھ والے گھر سے کسی کو بلا لائی اور ڈاکٹر کو فون کر دیا۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کچھ دیر بعد ایا تو اس کا چیک اپ۔ کیا اور بتایا کہ ان کو شاک لگا ہے یا کچھ ٹینشن ہے جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہوی۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر کو چھوڑ کر اندر بیٹھ گی شبانہ کے پاس وہ نیند میں بھی کافی ڈری ہوی تھی ۔۔۔۔

ثائمہ بیگم کے انکھ سے آنسو جاری ہو گئے کہ اس کے ساتھ ہو کیا ہے اوور اس کے ٹھیک ہونے کی دعا کرنے لگی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک نے اج پورا دن ارشین کے ساتھ گزار۔۔۔۔۔۔اس کو باہر مال بھی لے گیا اور بہت سی شوپنگ بھی کروائی۔۔۔۔۔۔۔

وہ توبس نہ نہ کرتے رہ گئی۔۔۔۔۔

مگراس کی گھوری پر وہ کیوٹ سامنہ بن لیتی۔۔۔۔۔

کھانا کھاکر۔۔۔۔وہ گھر پہنچے۔۔۔۔۔۔

انھوں نے ایک بھرپور دن گزارا۔۔۔۔۔۔

شام ڈھلے وہ گھر لوٹے۔۔۔۔۔۔۔

اپ فریش ہو جائے میں چائے لے کراتی ہو وہ سر ہلا کراندر کمرے میں چلا گیا.......

جب باہر ایاتووہ چائے کپ میں ڈال رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا اس کے پاس ایااوراس کی کمر اپنے سینے سے لگا کر کندھے پر ٹوری رکھی

۔۔۔۔۔۔۔

وہ شرم سے دوھری ہورہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہ۔۔۔۔چائے پی لے انزک جی۔۔۔۔۔اس کی حالت پتلی ہوتے دیکھ وہ س سے

دور ہوااور کپ لے کرلاونج میں گیاوہ بھی تھوڑادور ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

واہ بہت اچھی ہے۔۔۔۔

وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔۔

انزک جی ایک بات پوچھو۔۔۔۔۔

جی انزک کی جان ایک کیوں سو پوچھے۔۔۔۔۔

وہ اس کا گال چومتے بولا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Ilm-o-Fun

اس کے چہرے پر دھنک سے رنگ بکھرے۔۔۔۔۔۔۔

کیا پوچھنا تھا۔۔۔وہ اس کی جھجک ختم کرتے پوچھا کہ کیا بات پوچھنا تھی۔۔۔

اپ کے امی بابا کدھر ہے۔۔۔۔۔

اس نے ایک اہ بھری اور ساری بات بتائی۔۔۔

یہ بھی بتایا کہ وہ بزنس کے علاوہ کیا کرتا ہے۔۔۔۔۔

اپ برا تو نہیں کر رہے۔۔۔۔۔۔ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو گا۔۔۔۔وہ اس کو

حوصلہ دیتی بولی۔۔۔۔۔

انشاللہ۔۔۔۔۔۔

اور دونوں باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان نے دانین کے گھر کے باہر گاڑی روکی۔۔۔۔۔راستے میں دونوں خاموش ہی تھے ان

میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے گاڑری سے اتری

اور پیچھے دیکھے بنا گیٹ پار کر گئی۔۔۔۔۔۔

کاشان نے اپنا سر سیٹ کے پیچھے ٹکا دیا اور آنکھیں موندلی۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد سیدھے ہوتے گاڑی گھر کی طرف موڑدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین جب گھر میں داخل ہوئی تو اس کا استقبال سناٹے نے کیا۔۔۔۔

وہ حیران ہوتی کمرے میں چلی گئی تاکہ فریش ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باہر آئی تو اپنی امی کے کمرے میں گی کہ وہ ان سے ناراضگی ختم کر دے گی۔۔۔۔۔

جو بھی ہے ہیں تو ماں نہ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس لیے وہ مسکراتے کمرے میں داخل ہوئی مگر وہ اپنی جگہ ساکت کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ ثائمہ بیگم شبانہ کہ سرہانے بیٹھے رو رہی تھی اور ساتھ ساتھ اس کا سر دبا رہی تھی۔۔۔۔۔۔شبانہ گہری نیند میں دوائوں کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دانین چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ پر دوسری طرف بیٹھ گئی۔۔۔۔۔اور ثائمہ بیگم کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

انھوں نے اس کو شام کا سارا واقع سنا دیا جس کو سن کر وہ شوکڈ ہو گئ۔۔۔۔۔۔

وہ جیسی بھی ہے مگر اس کی بہن ہے اس کے ساتھ برا ہونے کا دکھ اس کو بھی ہوا

دونوں ماں بیٹی گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

شبانہ کی صبح انکھ کھولی تو چھت کو ہی گورتی رہی۔۔۔۔انسو نکل کر تکیے میں جزب ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم ناشتہ لے کر اس کے کمرے داخل ہوئی۔۔۔۔۔

میرا بچہ۔۔۔۔اٹھ گیا۔۔۔۔۔چل اٹھ جا ناشتہ کر لے۔۔۔۔۔۔کل سے بھوکی ہے۔۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔وہ روتی ہوئی ان گلے لگ گئ۔۔۔۔۔

وہ بھی اس کے ساتھ لگی چھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔سب۔۔۔۔۔جھوٹ۔۔۔۔۔وہ ہچکیاں لے کر بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔

اس نے روتے ہوئے ساری بات بتا دی۔۔۔۔۔اس کی باتوں سے ثائمہ بیگم کا کلیجہ پھٹنے کو تھا مگر برداشت کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

میری بچی! وہ تیرے قابل ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔وہ اس کو ساتھ لگائے اس کی سر پر ہاتھ پھیرتے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

امی دیکھیں ارشین کے ساتھ اتنا برا کیا میں نے۔۔۔۔سزا ملی ہے۔۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر وہ شرمندہ ہو گئی اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی توبہ کی۔۔۔۔۔۔

ایک بار ارشین اجائے۔۔۔۔پاؤں پکڑ کر معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔۔

وہ دل میں سوچتے س کو بہلا کر ناشتہ کروانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین اٹھی تو اس کی نظر وال کلاک پر پڑی تو صبح کے نو بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر ازک کو دیکھا اور مسکرا کر باتھ روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد نم بالوں کو کور کیے باہر ائیٔ اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہر تولیا اتار کر سائیڈ پر رکھا اور کنگھی کرنے لگی۔۔۔۔۔۔انزک بھی جاگ گیا۔۔۔۔۔اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔اٹھ گئے اپ۔۔۔۔میں اپ کو ہی اٹھانے والی تھی۔۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اس کے قریب اگیا۔۔۔۔۔

وہ شیشے میں اس کا اور اپنا عکس دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ارشین کی نظریں جھکی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔

میری جان سامنے شیشے میں دیکھو۔۔۔۔۔

اس نے لرزتی پلکیں اٹھا کر سامنے دیکھا۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔اللہ جی نے کتنا مکمل کر دیا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔اور اتنی کیوٹ سی بیوی بھی دی۔۔۔۔وہ کہتے ساتھ ہی اس کے گال پر چٹکی کاٹی۔۔۔۔۔

ارشین کی پلکیں دوبارہ سایہ فگن ہو گئ۔۔۔۔

اپ فریش ہو جائیں میں ناشتہ بنانے جا رہی۔۔۔۔۔وہ کہتے ساتھ ہی باہر بھاگی۔۔۔۔۔

انزک کاقہقہ اس کے کانوں میں بھی سنائی دیا۔۔۔۔۔۔۔وہ فریش ہو کر باہر ایا تو ناشتہ میز پر لگا رہی تھی۔۔۔۔۔وہ ایا تو اس نے بھی ناشتہ کرنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔ناشتہ کرنے کے بعد وہ بہر

نکلنے لگا جب ایڑیوں کے بل واپس موڑا۔۔۔شام کو تیار رہنا۔۔۔۔ایک بزنس پارٹی پر جانا ہے ہمیں خاص توڑ پر انوائیٹ کیا گیا ہے۔۔۔۔۔تو اپ چلیں گی نہ۔۔وہ مسکراتے سر ہلا گئی۔۔۔۔میری جان۔۔۔۔۔اور گمبھیر لہجے میں بولتے اس کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔

ارشین کو عقیدت اور احترام میں اندر تک سکون ملا۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان گھر ایا تو سیدھا کمرے میں داخل ہوا اور بیڈ پر لیٹ گیا اس کی ٹانگیں نیچے لٹک رہی تھی۔۔۔۔اور نظریں روم کے چھت پر تھی۔۔۔۔وہ اج کے واقعے کو سوچ رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

کب وہ نیند میں چلا گیا اس کو پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

شام کو جب ایا تو سیدھا کمرے میں داخل ہوا تو۔۔۔۔ارشین کو دیکھ کر مبہوت سا اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

اپ اگئے۔۔۔میں نے کپڑے بیڈ پر رکھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ائر نگ کان میں ڈالتی مصروف تھی جب بولتے بولتے سامنے دیکھا تو وہ اس کو فرصت سے دیکھنے میں محو تھا۔۔۔۔۔۔میں پتا ہے کیا سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔

وہ سوچنے والے انداز میں ٹھوری کے نیچے انگلی رکھ کر کسی غیر مرائی نقطے کو دیکھتے بولا تو ارشین نے جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔

کہ ہم نہیں جاتے کیا۔۔۔۔۔اب تم مجھے روک رہی ہو جانے سے۔۔۔۔۔۔وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔۔۔۔اپ نے ہی تو بولا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اس کا نوٹس لیے بغیر پریشان سی بولی۔۔۔۔۔۔

ہاے۔۔۔۔اتنی معصوم کیوں ہو وہ اس کی آنکھیں چومتا بولا۔۔۔۔۔اور ساتھ ہی اس کے ڈیپ ریڈ لیپسٹک والے ہونٹوں کو انگوٹھے سے سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔راشین تو محظ گرنے والی ہو

گئی تھی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے بلیک کلر کی ساڑی پہن رکھی تھی جو اس پر کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بالوں کو کھول کر کمر پر پھیلار کھا تھا۔۔۔۔۔اور ہلکے میک اپ۔اور جیولری کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے الگ ہوتے۔۔۔۔۔کپڑے اٹھائے باتھ روم میں بند ہو گیا کیونکہ کافی دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک بار بار اس کو معنی خیز باتوں سے تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت پارٹی پر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

اس کی باتوں سے ارشین کا چہرہ گلنار ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

مگر اس کو بار بار گھوری سے نواز دیتی۔۔۔۔۔ جس پر انزک کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد وہ پارٹی میں پہنچ گئے۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے نکلا اور ارشین کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا۔۔۔۔۔۔۔

وہ داخل ہوئے تو۔۔۔ اعظم صاحب۔۔۔۔ جن کے بنگلے میں پارٹی رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اور بہت بڑے بزنس مین تھے ان کی کافی اچھی بات چیت تھی۔۔۔۔۔

پارٹی کا انتظام باہر وسیع لان میں کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیسے ہیں انزک صاحب۔۔۔۔ وہ ان سے بغلگیر ہوتے حال چال پوچھا۔۔۔۔۔۔

میں بلکل فٹ اور یہ ہے میری وائف۔۔۔۔ اسلام علیکم بھابھی۔۔۔۔۔ وہ ان کی

طرف متوجہ ہوتا بولا۔۔۔۔۔۔ویلکم۔۔۔۔۔

دھیمی سی آواز میں اس نے سلام کا جواب دیا اور شکریہ بولا۔۔۔

ایے سر وہ اس کو ساتھ لیے اگے بڑھا۔۔۔۔۔۔۔اور متعارف کروانے لگا۔۔۔۔۔وہ

اس کو ایک صوفے پر لے گیا۔۔۔۔۔۔

اپ ادھر بیٹھو میں ایک دوست کے پاس جا رہا وہ ہے۔۔۔وہ اشارہ کرتے

بولتا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

ایک لڑکی دور کھڑی اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ہمم وہ سر ہلا کر اس کی طرف ائی۔۔۔۔۔

ہاے۔۔۔۔۔۔وہ ارشین کے پاس آکر بولی۔۔۔۔۔

ارشین اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

میں انزک کی بیسٹ فرینڈ ہوں وہ اس کے چہرے پر نظر گاڑھے بولی۔۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔کیسی ہیں اپ۔۔۔۔۔

اس کے جواب پر وہ حیرانگی سے اس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔اس کے چہرے پر ویسے ہی نرم تثرات تھے جو پہلے تھے۔۔۔۔

وہ اس کو جلانے کے لیے اس کی بات کو اگنور کر گئ۔۔۔۔

ہم اکثر ساتھ جاتے ڈنر کرنے اور بہت بار باہر بھی گئے۔۔۔۔

جی جی۔۔۔۔ظاہر ہے وہ کاروباری شخصیت ہیں تو ملنا ملانا ہو گا۔۔۔۔وہ بغیر طنز کے بولی اور اخر میں مسکرادی۔۔۔۔۔۔۔

رانیہ جل۔کر رہ گی اور پیر پٹختی وہاں سے چلی گی۔۔۔۔۔

ابھی سبق سکھاتی ہوں۔۔۔۔ائی بڑی۔۔۔۔۔۔اس نے ایک گلاس لیا اور جوس میں ڈرگز کا

پاؤڈر مکس کیا۔۔۔۔وہ اپنے پاس ہر وقت رکھتی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور ویٹر کو اشارہ کر کے اپنے

پاس بلایا اور ارشین کو گلاس دینے کا کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر ہلاتا ارشین کی طرف بڑھ گیا۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

میم۔۔۔۔

ویٹر ارشین کے پاس ایااور ٹرے اس کے سامنے کی کہ وہ گلاس اٹھالے۔۔۔۔۔

اس کے بولانے پر وہ ویٹر کی طرف متوجہ ہوئ جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

میم اپ جوس لے گی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ارشین کو بھی پیاس لگی ہوئی ہوئ تھی تو اس سے گلاس لے لیا۔۔۔۔۔

اور ایک ہی سانس میں پی لیا۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ہاتھ میں پکڑا گلاس گھورنے لگی....گلاس زور سے ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں رکھا۔۔۔ مگر وہ ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔۔

اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر زمین پر گرے گلاس کو دیکھ کر ہسنے لگی۔۔۔۔ہائے اوے گلاس

تو ٹوٹ گیا۔۔۔۔وہ لڑ کھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

اب موٹی)ثائمہ بیگم (اکر مارے گی۔۔۔۔

میں انزک جی کو بتاوں گی میں نے نہیں پینھکا۔۔۔وہ بمشکل اٹھتے ہوئے

بولی۔۔۔۔۔انز ککککککککککککککککک جیییییییییییییی۔۔۔۔۔۔وہ زور سے آواز دینے لگی۔۔۔۔

انزک جو اسی طرف ارہا تھا۔۔

اس کی اواز سن کر اس کی طرف بھاگا۔۔۔۔

مگر ارشین کو لکھڑا کراتے اس کو حیرانگی ہوئی۔

اپ ادھر ہیں۔۔میں کب سے اپ کو بلا رہی ہوں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس کے گلے میں بازو ڈال ڈال گلے لگ کر بولی۔۔۔۔۔۔

انزک کا تو منہ کھلا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔۔اور اس کو پتا چل گیا۔۔۔کہ کسی نے اس کو جوس میں ڈر گزدی ہیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے وہ اس کو کندھے سے پکڑ کر سامنے کرتا بولا۔۔۔

انزک جی وہ نہ گلاس ٹوٹ گیا اور موٹی مجھ کو مارے گی بیلٹ سے۔۔۔۔

وہ کیوٹ سا منہ بناتے بولی۔۔۔۔

سب لوگ ان کو ہی دیکھ رہے تھے اور کچھ ہسنے کی اوازے بھی ارہی تھی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہم گھر چلتے۔۔۔۔وہ اس کو بہلاتا بولا۔۔۔۔

ہاں ہاں مجھ کو دور لے چلو۔۔۔۔۔

وہ ایک ہاتھ ماتھے پر لے جاتی بولی.....موٹی میں جا رہی۔۔۔۔۔میرا پیا گھر آیا ۔۔۔۔۔مجھ

کو گھر لے جانے ے ے ے ے ے ے ے اگیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب ہی اس کی باتوں پر ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔۔انزک اس کو گاڑی میں بیٹھا کر گاڑی پر سوار ہو کر

وہاں سے گاڑی گھر کی طرف موڑ دی۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی چلاتے ہوئے اس کی نظر ار شین پر گی تو وہ اس کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔اس کی خوبصورت آنکھیں جو نشے کی وجہ سے بمشکل کھلی تھی۔۔۔۔ٹھوری کے نیچے ہاتھ رکھے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔انزک کو تو اج جھٹکے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔خیر ہے نہ۔۔۔۔ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔

نہیں خیر نہیں ہے وہ ویسے ہی بیٹھی بولی۔۔۔۔۔۔۔

کیوں۔۔کیا ہوا۔۔۔۔

وہ سامنے دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

مجھے اپ کی انکھوں سے پیار ہو گیا ہے۔۔۔۔اپ کی انکھیں کتنی پیاری ہیں۔۔۔۔۔ سمندر جیتنیی گہری۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکھڑاتے بولی۔۔۔اور زور زور سے ہسنے لگی۔۔۔۔

انزک کو ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔۔۔

وہ گھر پہنچے۔۔۔۔۔تو وہ ساڑی کا دوپٹہ بار بار انگلی پر لپیٹ رہی تھی۔۔۔۔

انزک تاسف سے سر ہلاتا اس کو باہر نکالا۔۔۔۔۔۔۔۔

اجاو باہر۔۔۔۔وہ باہر نکلی اور ایک بازو انزک کے گلے میں ڈال دیا۔۔۔۔۔ مجھ کو اٹھا کر لے جائیں نہ۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی جانب دیکھتی بولی۔۔۔۔۔یہ لڑکی اج ہارٹ اٹیک کروائے گی۔۔۔۔۔ حیران کر کر کے۔۔۔۔

وہ اس کو اٹھاتا کمرے میں لے گیا۔۔۔۔۔اس کو کمرے کے دروازے کے پاس اتارا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں باہر کا دروازہ بند کر کے اتا۔۔۔رو کو۔۔۔۔

وہ دروازہ بند کر کے ایا تو بیڈ پر کھڑی گول گول گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔اپنے ہاتھ پروں کی طرح پھیلا کر کمرے میں بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کو اتے دیکھ اس کے پاس اگی اور اسکھور غور سے دیکھے گئ۔۔۔۔۔

چلو سو جاو طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔۔نہیں مجھے نیند نہیں ارہی۔۔۔۔۔۔

وہ رونے والے انداز میں بولی۔۔۔۔

مجھے اپ کو دیکھنا ہے۔۔۔۔۔وہ اس کے قریب ہوتے بولی۔۔۔۔۔اور اچانک اس پر جھک گی۔۔۔۔

انزک بھی بہت حیران ہوا۔۔۔ساتھ ہی وہ پیچھے ہوی۔۔۔۔کچھ بولتے بولتے وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاید وہ سو چکی تھی۔۔۔انزک نے مسکراتے ہوئے اس کے جوتے اتارے

اور اس کو بستر پر صیح سے لیٹا کر چینج کرنے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین یونی نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ شبانہ کے کمرے میں داخل ہوی تو وہ چپ چاپ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

دانین اس کے پاس اکر بیٹھ گئی۔۔۔۔شبانہ فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔۔شکر ہے بچ کر نکل ائی۔۔۔۔۔۔وہ اس کو تسلی دیتی بول رہی تھی جب اس کی روتی ہوا اواز اس کو ساکت کر گی۔۔۔۔۔

سب کیسے ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔اس نے مجھے کسی کے ہاتھوں بیچ دیا۔۔۔۔۔نوچ

ڈالا ہے اور کیا بچا ہے میرے پاس۔۔۔۔وہ پھٹ پڑی۔۔۔۔

میری جان فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو گا۔۔۔۔۔۔۔پلیز اللہ پر بھروسہ ہے نہ۔۔۔۔۔۔

وہ اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے بولی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔وہ اس کو دیکھ کر بولی۔۔۔۔تو بس شکر کرو کے اگے نہیں چلی گئی اگر تم ہمت نہ دیتے ہالللّٰہ جی تو کیسے پہنچتی۔۔۔۔۔اللہ سے دعا کرو وہ سب ٹھیک کریں گے۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اس کو گلے سے لگا لیا۔۔۔۔۔۔چلو میں تمھارے لیے کچھ لاتی ہوں۔۔۔۔وہ سر

ہلا کر واپس لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان اس وقت اکبر صاحب اور فاطمہ بیگم کے کمرے میں بیٹھا تہمد باندھ رہا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولو بھی بیٹا کب سے چپ بیٹھے۔۔۔۔کیا بات کرنی۔۔۔وہ کاشان کو دیکھتے بولے۔۔۔۔۔۔

میں دانین سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اور اپ رشتہ۔لے کر جائیں گے۔۔۔۔۔۔وہ روانی میں بولتا۔۔۔۔روک کران کو دیکھنے لگا جو حیرانگی سے اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔پلیززززماما۔باباوہ اکر اپنے باباک ءپاس قدموں میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔اکبر صاحب نے فاطمہ بیگم کو دیکھا۔۔۔۔۔

ور دونوں مسکرانے لگے۔۔۔۔۔

اکبر صاحب بولے۔۔۔ٹھیک ہے سنڈے کو چلیں گے۔۔۔مگر بیٹا وہ تھوڑا خفا ہیں۔۔۔بابااپ جائیں تو۔۔۔۔۔وہ بچارگی سے بولا۔۔۔کوشش کریں گے بیٹا۔۔۔۔

Thank uú so much baba u are the best ....both of u are best in the world😻😻😻😻😻

NEW ERA MAGAZINE .com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بولتے ساتھ ہی دونوں کے گلے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اور باہر نکل گیا کمرے سے۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین کی انکھ کھلی تو اس کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر جھٹکتی اٹھنے کے کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ واپس بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گی۔۔۔۔انزک کے بھی انکھ کھول گی تم۔۔۔۔۔

ٹھیک تو ہو۔۔۔۔ہاں سر گھوم رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ سر پکڑ کر بولی۔۔۔۔۔

تم بیٹھو میں لیمینیڈ لاتا ہوں فریش ہو جاوں ایک منٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بولتا جلدی سے باتھ روم گیا۔۔۔۔۔۔۔

اور منہ دھو کر باتھ روم سے نکل کر کچن میں اس کے لیے لیمنیٹ بنانے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ہاتھ میں لیمینیڈ لے کر ایا۔۔۔۔۔تو بے ہوش ہوی بیڈ پر لیٹی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو زبردستی اٹھا کر جوس پلایا اور دوبارہ لیٹادیا۔۔۔۔۔۔۔اس کو غصہ بہت ایا جس نے بھی اس کے ڈرنک میں ڈرگز ملائ۔۔۔۔۔وہ بھی گہری نیند میں سو گئ دوبارہ۔۔۔۔۔

انزک اٹھا اور ناشتہ بنانے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کچھ دیر بعد ارشین کی انکھ کھلی تو اس کو کافی بہتر لگ رہا تھا۔۔۔

اسی وقت انزک کمرے میں ناشتے کی ٹرے لیے اس کے پاس ایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Good morning ...... Meri jan And Assalamualaikum

وہ مسکرا کر بولتا اس کے پاس بیٹھا۔۔۔۔۔۔اب ٹھیک ہو۔۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا بولا۔۔۔۔۔جیی۔۔۔۔وہ اتنا بول کر خاموش ہوگئ۔۔۔۔۔

کل کیا ہوا تھا میرا سر بہت درد کر رہا تھا۔۔۔۔وہ اس کو دیکھتے بولی جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔کسی نے اپکے جوس میں ڈرگز مکس کی۔۔۔۔کچھ یاد ہے کس نے دی ۔۔۔۔۔ہاں ایک ویٹر ایا تھا۔۔۔۔پھر میں نے جوس لیا اور پی لیا جب صبح اٹھی تو سر گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا زیادہ زور نہ ڈالو دماغ پر۔۔۔۔۔فریش ہو جاو پھر ناشتہ کرتے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ فریش ہو کر ائی اور دونوں نے خاموشی سے ناشتہ کیا۔۔۔۔۔وہ برتن اٹھا کر باہر کچن میں دھو کر واپس کمرے میں اگی۔۔۔۔۔۔۔جدھر وہ لیپ ٹاپ میں منہ دیے بیٹھا تھا ۔۔۔۔۔۔

ارشین۔۔۔وہ گمبھر لہجے میں بولا۔۔۔

وہ اپنے دھیان میں کتابیں ٹھیک کر رہی تھی۔۔۔۔

اس نے اس کا لہجہ نوٹ نہیں کیا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔وہ اس کو دیکھتے بولی۔۔۔

کل کی کوئی بات یاد ہے تم کو۔۔۔۔کونسی۔۔۔۔وہ کنفیوز سی بولی۔۔۔۔۔۔کل کوئی بول رہا تھا کہ میری آنکھیں بہت گہری ہے سمندر جیتنیی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اخری لفظ پر زور دیتا بولا۔۔۔۔۔۔

اس کی بات سمجھ کر وہ کانوں کی لو تک سرخ ہوئی۔۔۔۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ رکھتا اس کے پاس ایا۔۔۔۔۔۔۔وہ اہستہ اہستہ اس کے قریب ارہا تھا

۔۔۔۔۔

ارشین کے قدم غیر ارادی طور پر پیچھے ہونے لگے۔۔۔اسر وہ الماری کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔۔

انزک اس کے قریب اکر رکا۔۔۔۔

بمشکل ان کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ تھا۔۔اس نے دونوں ہاتھ الماری پر رکھ کر اس کے سارے فرار کے رستے ناکام کر دیے۔۔۔۔۔۔

اور توکل میرے بہت قریب بھی ای تھی۔۔۔۔۔وہ ہاتھ کی پشت اس کے گال سے نرمی سے چھوتے بولا۔۔۔۔۔

ساتھ ہی وہ اس پر جھکا۔۔۔کمرے میں کچھ دیر معنی خیز سی خاموشی رہی۔۔۔۔

وہ پیچھے ہوتا اس کا سرخ چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔اور ارشین شرما کر منہ اس کے سینے میں چھپا لیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انزک مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے نرمی سے خود سے الگ کیا۔۔۔۔۔

مجھے ایک کام ہے تو میں اتا ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ کہتا کپڑے لے کر باتھ روم میں چلا گیا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

💎💎💎

ہیے۔۔۔مجھے نکلو یہاں سے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔

رانیہ اس وقت کمرے میں بند تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اور زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔۔اسکے ہاتھ اور پاوں بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔

کمرے میں اندھیرا تھا۔۔اور روشنی کی کوئی رمق نہیں تھی۔۔۔۔۔

رانیہ گاڑی میں بیٹھی کہی جارہی تھی جب راستے میں اس کی گاڑی کو کچھ لوگوں نے روکا۔۔۔

راستہ تھوراسنسان تھااور دوپہسر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سمجھی شاید ڈاکو ہے کار وغیرہ لے کر چلے جائیں گے۔۔۔۔۔ان۔میں سے ایک نے شیشے پر دستک دے کر باہر انے کا اشارہ وہ باہر اگی۔۔۔اس نے اس کے نکلتے ہی رومال رکھ دیا جس میں کلوروفارم تھا۔۔۔جس سے وہ ادمی کے بازو میں جھول گی ُاس نے اس کو کندھے پر اٹھایا اور دوسری گاڑی میں لے کر چلے گئے۔۔۔۔۔

اس کی انکھ ایک آندھیر کمرے میں کھلی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جب سے ہوش میں ای تھی چیخ رہی تھی اور خود کو آزاد کروانے کی تگو تیگ میں لگی تھی اسی وقت کوئی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔دروازہ کھول کر۔۔۔۔۔۔۔

ساتھ ہی اس کے پیچھے مودب انداز میں جھکے سر کے ساتھ رحمت داخل ہوا۔۔۔۔۔

کل جوس میں ڈر گز تم نے ڈالی وہ سرسراتے لہجے میں اس سے بولا۔۔۔۔۔۔رانیہ کی انکھوں پر پٹی باندھ دی گئ تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔کیا کچھ میں نے اب کھولو۔۔۔۔وہ پھٹ پڑی۔۔۔۔۔۔

میں دوبارہ پوچھ رہا۔۔۔۔۔وہ کرسی پر بیٹھا ٹانگ جھلاتا بولا۔۔۔۔۔۔۔میں نے بولا نہ نہیں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی بول رہی تھی۔۔۔جب سامنے بیٹھے شخص نے اٹھ کر اس کے منہ پر تھپڑ لگایا پھر لگاتا گیا۔۔۔۔۔یہاں تک کے اس کی کرسی گر گئ۔۔۔۔۔وہ نیم بے ہوش سی ہو گئ تھی۔۔۔۔۔میں ہاتھ نہیں اٹھاتا مگر تم نے میری جان کے ساتھ برا کیا۔۔۔۔۔۔ابھی چھوڑ رہا

۔۔۔۔۔اگلی بار ٹکڑے کروں گا اگر اس کو نقصان پہنچانے کا سوچا بھی۔۔۔۔۔ساتھ

ہی وہ بلیک روم سے نکل گیا۔۔۔رحمت بھی اس کے پیچھے سر جھکائے چل رہا تھا۔۔۔

اس کو وہی چھوڑانا۔۔۔

وہ بول کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اج اتوار کا دن ہے۔۔۔کاشان نے تو بے صبری سے اس دن کا انتظار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جب اس کی نظر وال کلاک پر پڑی تو صبح کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔رات کو خوشی کے مارے اس کو نیند ہی نہیں ارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس لیے دیر سے انکھ لگی اور اب جا کر

اٹھا وہ فوراً سے اٹھ کر الماری سے کپڑے لیے اور باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ تیار ہو کر ناشتہ کے لیے ڈائننگ میں گیا۔۔۔۔

توسب ناشتہ کر چکے تھے۔۔۔۔خیر ہے نہ۔۔۔۔کدھر جانا ہے اج۔۔۔وہ سنجیدگی

سے بولے۔۔۔۔ مگر کاشان ان کی آنکھوں میں چھپی چمک نہ دیکھ سکا۔۔۔۔

باباآپ۔۔نے ہی بولا تھا۔۔۔اج دانین کے گھر جاناہے رشتہ لے کر۔۔۔۔۔۔۔وہ

بیچارگی سے معصومیت سے بولا تو۔۔۔اس کے کانوں میں اکبر صاحب کے ہسنے کی اواز

تو وہ ان کو

مصنوعی گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم بھی مسکرادی۔۔۔۔۔۔

بیٹاچلتے ہیں تھوڑی دیر صبر کرو ارام سے ناشتہ کرو تیار ہو اور دو بجے تک چلتے

ہیں۔۔۔۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔

اوکے بابا وہ خوشی خوشی ناشتہ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ٹھیک دو بجے وہ لوگ ثائمہ بیگم کے گھر کے گیٹ پر کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازے پر دستک دی تو۔۔۔۔۔تو کچھ دیر بعد گیٹ کھولنے کی اوازای۔۔۔۔۔

www.neweramagazine.com

دروازہ دانین نے کھولا تھا۔۔۔۔وہ فروزی کرتے میں سر پر دوپٹہ اوڑھ کے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔کاشان کو دیکھ کر وہ دروازے کے اگے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔ کیا ہے۔۔۔۔۔جو اندر بھاگے ارہے۔۔۔۔۔

وہ ابھی جملہ مکمل کرتی جب سامنے اکبر صاحب کو دیکھ کر چپ لگ گئی۔۔۔

انکل ائے نہ اندر وہ شرمندہ سی بولی۔۔۔۔۔امی گھر ہی ہے۔۔۔۔۔

سب اندر چلے گئے۔۔۔کاشان بھی ناک سے مکھی اڑاتا اندر چلا گیا۔۔۔۔دانین نے اس کی پشت کو گھورا جواب لاونج میں داخل ہو چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم جو کچن سی باہر۔نکل۔رہی تھی۔۔۔۔ان کو دیکھ کر تھوڑا حیرت ہوئی۔۔۔۔

السلام علیکم ! وہ جھنپ مٹاتی فاطمہ بیگم سے گلے ملیں۔۔۔۔وہ بھی خوشدلی سے اگے بڑھ کر ان کے گلے لگ گئ۔۔۔۔۔۔

وہ ان کو ڈرائنگ روم میں لے ائی۔۔۔اور صوفے پر سب براجمان ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین اپنے

کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔۔

سامنے والے صوفے پر۔۔۔کاشان کے والدین بیٹھے تھے۔۔۔اور دائیں والے

صوفے پر کاشان ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔اور کمرے کا جائزہ ایسے لے رہا تھا

جیسے پہلی بار ایا ہے۔۔۔۔۔

اپ چائے لیں گے یا ٹھنڈا۔۔۔؟؟؟

ثائمہ بیگم صوفے سے اٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں ہمیں دراصل کچھ بہت خاص چاہیے ہے اگر اپ دیں دیں تو ہمارے گھر میں

رونق اجائے گی۔۔۔۔۔

اکبر صاحب استفسار کرتے بولے اور فاطمہ بیگم نے بھی ان کی تائند میں گردن اثبات

میں ہلائی۔۔۔۔۔

جی جی۔۔۔۔۔ضرور اپ بولیں۔۔۔۔

میں اپ کی کیا مدد کر سکتی وہ کھولے دل سے بولیں۔۔۔۔۔

ہم دانین کو کاشان کے لیے مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ہم بہت امید لے کر آئیں ہیں

۔۔۔۔۔پلیز منع مت کیجیے گا۔۔۔۔۔بیٹی بنا کر اور سینے سے لگا کر رکھوں گی۔۔۔۔۔

بلکل

ویسے ہی جیسے اپ کے گھر میں ہے۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم آنکھوں میں امید لیے بولی۔۔۔۔۔۔

پہلے تو ثائمہ بیگم حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

پھر اچانک آنکھوں میں انسو اگئے۔۔۔۔۔کہ ہاللّٰہ کتنا مہربان ہے۔۔۔۔۔۔

جی جی ضرور۔۔۔۔۔۔مجھے کوئی اعتراز نہیں۔۔۔۔۔۔وہ انسو صاف کرتے

بولیں۔۔۔۔۔۔۔

کاشان کی تو خوشی سے نہال ہو رہا تھا۔۔۔یہ وہی جانتا تھا کہ وہ کیسے خود کو

بھنگڑا ڈالنے روک رہا ہے۔۔۔۔۔ کہا اچانک اس کی خوشی ہوا ہو گئ۔۔۔

میں دانین سے پوچھ کر اپ کو جواب دوں گی۔۔۔۔

جی جی ضرور۔۔۔۔۔ چلیں اپ کھانا کھا کر جایے گا۔۔۔۔۔۔ وہ مسکرا کر بولتی کچن میں

چلی گئی۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانین کمرے میں شبانہ کے پاس تھی۔۔۔

وہ سوئ ہوئ شبانہ کے چہرے کو دیکھتے ہوے کاشان کے انے کا سوچ رہی تھی کہ وہ

کیوں اے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

شاید امی سے کوی کام ہو گا اس لیے اے ہے۔۔۔۔

خیر مجھے کیا۔۔۔۔۔ وہ کندھے اچکا گئ۔۔۔۔۔۔۔

جب اچانک کاشان کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔

دانین۔ تو سکتے میں اگئ اور زبان تالو سے جا لگی۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ماما ایک منٹ میں واشروم سے ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم اس کو دیکھتے بولیں جو جانے کے لیے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

وہ سامنے والے کمرے میں چلا گیا جہاں سے دانین کو جاتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا اس کے کمرے تک۔آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی کمرے میں داخل ہوا تو دانین کے ساتھ شبانہ کو بھی دیکھا جو سو رہی تھی

۔۔۔۔۔دانین تو اٹھ کر کھڑی ہو گی وہ ڈر کر چیخنے والی تھی جب کاشان نے

تیزی سے اس کی طرف بڑھ کر منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور باتھ روم کے دروازے سے لگا دیا جو بند تھا۔۔۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو پھر چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔۔اور چیخی تو اچھا نہیں ہو گا

۔۔۔۔۔۔

میں شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ تھوڑے فاصلے پر کھڑا اہستہ آہستہ اس پر

بم۔ گرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔دانین کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔۔۔۔

اور رشتہ لایا ہوں۔۔۔۔۔ہاں کر دینا خاموشی سے ورنہ زبردستی بھی کرنا آتی ہے

مجھے۔۔۔۔۔۔وہ اس کو سنجیدگی سے دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔

دانین۔اس کا پہلے ہی غصہ دیکھ چکی تھی اس لیے جلدی سے اثبات میں سر ہلا

دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ شبانہ پر ایک نظر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

آنکھوں کے نیچے ہلکے۔۔۔۔پیلا رنگ۔۔۔وہ اس کو بہت بیمار لگی۔۔۔۔۔

وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تو کچنسے نکلکر وہ بھی ادھر ہی جا رہی تھی۔۔۔۔شاید کھانے

کا کہنا تھا۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں ایا تو ثائمہ بیگم کو روکا۔۔۔۔۔جی بیٹا کیا ہوا وہ اس کو سوالیہ نظروں

سے دیکھ کر بولی۔۔۔۔

انٹی۔شبانہ ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔

میں واشروم ڈھونڈ رہا تھا تو غلطی سے کمرے میں چلا گیا اس کے۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر ان کی آنکھیں انسوں سے بھر گئی اور روتے ہوئے سب بتا دیا۔۔۔

اکبر صاحب اور فاطمہ بیگم کو بھی بہت دکھ ہوا اور دعا دی کہ ہاللہ اس کو اگے خوشیوں سے نوازے۔۔۔۔۔۔۔

امین۔۔۔وہ انسو صاف کرتی ان کو کھانے کا بول کر باہر نکل گیٔ۔۔۔۔کاشان کو بھی کافی دکھ ہوا۔۔۔اور ایک دم وہ اداس ہوا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک گھر میں داخل ہوا تو ارشین صوفے پر بیٹھ کر کوی پرو گرام دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

وہ لال رنگ کی فراک میں۔۔۔۔کوئی گلاب لگ رہی تھی۔۔۔۔۔گلے میں جھولتا دوپٹہ

لاپرواہی سے لیا ہوا تھا جس کو پھسلنے پر وہ بار بار بیزاری سے واپس ٹھیک کر رہی تھی۔۔۔۔کیونکہ اس کو لگا تھا انزک دیر سے اے گا تو بعد میں کوی شلوار قمیض ڈال لے گی۔۔۔۔فراق سے اس کا رنگ اور دھمک رہا تھا۔۔۔۔بالوں کا ہلکا سا جوڑا

بنایا ہوا تھا جس سے کچھ بال۔ نکل کر چہرے کو چوم رہے تھے۔۔۔۔۔۔

انزک چلتا ہو نزدیک ایا تو اس نے ٹیوی سے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو انزک شوخ نظروں سے اس کو ہی دیکھنے میں محو تھا۔۔۔۔۔۔اپ کب اے وہ صوفے سے کھڑے ہوتے بولی۔۔۔۔جب اپ نے مجھے یاد کیا۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھتے بولا جو اس کی نزدیک ہونے پر ایک قدم پیچھے ہوی اور صوفے پر بیٹھ گی۔۔۔۔۔ساتھ ہی انزک بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔میں۔۔۔وہ انگلیاں موڑتے۔۔ہکلاتے۔۔۔اور نظرے جھکائے بولتی کوئی معصوم سی بچی لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپ مجھے اپنے گھر والوں سے کب ملوائے گے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

اس کے سوال پر وہ اداس ہوا۔۔۔

یار اپ کو بتایا تھا نہ کہ جب تک یہ سب نہیں چھوڑتا بابا نہیں انے دیں گے۔۔۔۔۔
ایک دو دن تک بس لاسٹ میشن ہے وہ پورا ہو تو ضرور چلیں گے وہ اس کے ہاتھ چومتا بولا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی حرکت وہ گلنار ہو گئ۔۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔!!انزک نے مسکراتے اس کو سینے سے لگالیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانی۔سے جب پوچھا گیاتواس نے ہاں کر دی کیوں کے سہ واقعی اس کی دھمکی سے ڈر گئ تھی۔۔۔۔۔۔

میری بچی۔۔۔۔انھوں نے دانین کا ماتھاچوم لیا۔۔۔۔اور خوش رہنے کی دعا دیتی باہر والے کاونٹر پر لگے فون کے پاس چلی گئ۔۔۔۔

ے کہ کال کر کے ان کو خبر دیں سکیں۔۔۔۔۔۔۔۔

انھوں نے کال کے تو دوسری بیل پر اٹھالیا گیا۔۔۔۔

الاسلام علیکم!ثائمہ بیگم نے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام!!!موتھ پیس سے فاطمہ بیگم کی آواز ابھری۔

حال احوال کے بعد انھوں نے دانین کے رضامندی کا بتایا۔۔۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو بہتا چھیخبر سنائی ہمکل اکر تاریخ طے کر لیں گے۔۔۔۔وہ خوشی سے نہال ہو گئی۔۔۔

جی جی ضرور اپ۔کا۔ہی گھر ہے

دو چار باتوں کے بعد انھوں نے فون رکھ دیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان کو جب پتا چلا۔۔۔تو بہت خوش ہوا اور بے صبر سے کل کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔

اس نے انزک کو بتانے کہ لیے کال کی۔۔۔۔۔

انزک پہلے تو خوش ہوا مگر بعد میں ناراض ہنے لگا کہ پہلے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔

یار۔۔۔۔بات پکی کر کے بتاتا نہ ایسے تیری نظر لگ جاتی تو۔۔۔۔

وہ شرارت سے اس کو چھیڑتا بولا۔۔۔۔

کیا!!!!!دوسری طرف انزک کی حیرت میں ڈوبی اواز ائی۔۔۔۔

یار مزاق کر رہا تھا۔۔۔

سوچا پکی خبر دوں۔۔۔۔۔۔

وہ دانت نکالتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

چل ہالللہ تجھ کو خوش رکھے۔۔۔۔۔اور ٹریٹ تیار رکھنا۔۔۔۔۔وہ آخر میں اس کو جتاتے بولا۔۔۔۔۔۔

اچھا اوے رونے نہ لگ جانا۔۔۔مار دوں گا ایک پیزا تیرے منہ پر وہ گردن۔اکراتے بولا جیسے وہ واقعی اس کے سامنے ہے۔۔۔۔۔۔

کنجوس۔۔۔۔۔۔پورے بیس ہزار کا کھانا منگوا کر رکھی۔۔۔۔ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔ایسے ہی دونوں کافی دیر تک باتوں میں مصروف رہے۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دو دن بعد۔۔۔۔۔

انزک کی آنکھ فجر سے پہلے کھلی۔۔۔۔۔اس نے تہجد کی نماز ادا کی۔۔۔۔

دعا کے وقت اس کی آنکھ سے انسو نکل اے۔۔۔۔۔

میرے رب۔۔۔۔تو جانتا ہے کہ میں کسی کو بلاوجہ۔نقصان نہیں دیتا۔۔۔۔بس اج جو ہونے

جارہا ہے اس میں چاہے میری جان جاے مگر قیمتی جان بچانے میں کامیاب ہو جاوں ۔۔۔اج مجھے اتنی ہمت دینا کہ میں برائی کو ختم کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش کر لوں۔۔۔۔۔

دعا کے بعد اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو فجر کا وقت ہو گیا۔۔۔۔

دوبارہ وضو کیا اور جب باہر ایا تو اس کو نظر ارشین پر پڑی جو بے خبر سوئی ہوئی تھی ۔۔۔۔اس کے لمبے بال کچھ بستر پر تھے اور کچھ اس کے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

انزک مسکراتااس کی طرف بڑھا۔۔۔۔اوراس جے چہرے کان کے پیچھے کر کے

۔۔۔۔اس کو چہرے کو دیکھا کچھ دیر پھر کان میں سر گوشی کی۔۔۔۔

میری جان اٹھ جاوہاللّٰہ جی پاس حاضری لگوانے کا وقت ایاہے۔۔۔۔ارشین موندی

موندی آنکھوں سے انزک کو دیکھااور مسکرا کر اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔۔۔

وہ پیچھے ہوااور وہ جوتے اڑستی باتھ روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد باہر ائی تو اس کا چہرہ نم۔ تھا۔۔۔۔

آپ ادھر ہی پرھے گے نماز۔۔۔

وہ اس کو دیکھتے بولی۔۔۔۔۔

نی اج میں ادھر ہی پڑھو گا اپنی جان کے ساتھ۔۔۔۔۔وہ جاے نماز بچھاتا بولا۔۔۔۔۔

ارشین بھی اپنا مصلہ ساتھ ہی بچھالیا۔۔۔۔دونوں نے نمازادا کی۔۔۔۔

انزک مصلہ تہہ کرتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔اور ارشین کو بھی پاس انے کا بولا۔۔۔۔

وہ بھی نظریں جھکاے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔۔اس وقت انزک نے ایک گہرا

سانس لے کر بات شروع کی۔۔۔ تمہیں میں نے بتایا تھا نہ کہ دو دن بعد ایک مشن پر جانا ہے۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا بولا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔اس کی اواز میں کچھ ایسا تھا کہ وہ بھی چہرہ اوپر کیے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اج میرا مشن ہے۔۔۔اور اگر میں کل تک واپس نہ ایا تو تمہیں کاشان لینے اے گا۔۔۔۔

میرے امی بابا کے پاس لے جائے گا۔۔۔

اور سمجھ جانا کہ میں اب اس دنیا میں۔۔۔۔۔

وہ ابھی اتنا بولا ہی تھا۔۔۔۔ کہ ارشین نے تڑپ کر ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ دیا۔۔۔۔

اور سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔۔

انزک نے اس کی انکھوں میں کیا نہیں دیکھا۔۔۔۔

دکھ۔۔۔اداسی۔۔۔کچھ کھو دینے کا ڈر۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی آنکھوں سے موتی بے بول ہوتے ہاتھوں پر گر رہے تھے جو انزک کے ہاتھ تھا

اور ایک اس کے چہرے پر۔۔۔۔

انزک نے اس کے ہاتھوں پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز کیا ایسے روگی اب۔۔۔۔

وہ اس جو دیکھتے چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے بولا۔۔۔۔

اپ نہیں جائیں نہ کوئی اور چلا جاے گا۔۔۔۔ میرے پاس ہی رہے۔۔۔۔

میری جان وہ بھی تو کسی کے بیٹے ہیں شوہر ہیں۔۔۔۔ بھائی ہے اب میں اخری وات

میں خود غرض تو نہیں بن سکتا نہ۔۔۔۔ میرے لیے دعا کرنا ہالل اللہ مجھے کامیاب

کرے۔۔۔۔ وہ اس کا چہرہ تھپتھپا کر بولا۔۔۔۔

ہالل اللہ اپ کو میری عمر بھی لگا دے۔۔۔۔ وہ اس کے ماتھے پر لب رکھتی۔۔۔

انزک حیران سا اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

خیر ہے نہ۔۔۔ بڑا پیار ارہا ہے وہ اس کو شرارت سے اپنی طرف کھینچ کر بولا۔۔۔۔

اپ بہت برے ہیں۔۔۔

انزک نے جان دار قہقہہ لگایا۔۔۔تو داشین جھنپ گی۔۔۔۔۔

وہ اس کا دھیان بٹانا چاہتا تھا جس میں وہ کامیاب ہوا۔۔۔

اس نے تھوڑی ہی دیر تک نکلنا تھا۔۔۔۔اس لیے اس کے ساتھ ناشتہ کیا اور اور تیار

ہو

کر نکل گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎
💎💎💎

چیمہ اس وقت اپنے بنگلے میں تھا۔۔۔جہاں سخت سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے

تھے۔۔۔۔

وہ لاونج میں صوفے پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا ہے۔۔اس وقت اس کے چہرے پر غصہ اور

سنجیدگی ہے۔۔۔اور اپنے سامنے کھڑے آدمیوں۔۔۔۔جو اس کا کام کرتے تھے

اس کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے۔۔۔۔

اگراج کوئی گربڑ ہوئی تو اپنے انجام کے لیے تیار رہنا۔۔۔۔وہ ان دیکھ کر

پنکھارا۔۔۔۔

اس کے ادمی کانپ گئے۔۔۔۔۔

جی صاحب اسوقتپوری پلین سے کام کیا گیا ہے۔۔۔۔۔

ان میں سے ایک ڈرتے ڈرتے بولا۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔جاوقت اگیا ہے لڑکیوں کو ڈیلیور کرنے کااور کام ہونے کے بعد جو

رقم۔ملے وہ دیکھ لینا۔۔۔

وہ سب جی بولتے نکل گئے اس وقت نیم اندھیرا تھااور شام ہونے میں کچھ ہی وقت تھا

۔۔۔۔۔

کچھ آدمی گئے۔۔۔۔جہاں تے خانے میں لڑکیاں موجود تھیں۔۔۔۔۔۔

لڑکیوں کی تعداد دو سو سے ڈھائی سو تک ہے۔۔۔تہہ خانہ بھی کافی بڑا تھا۔۔۔۔

جس میں وہ لڑکیاں کچھ اغوا کرتے۔۔۔اسر کچھ کو پیار کے جال میں پھنسا کر اس جگہ

لے آتے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ابھی اس جگہ اے ہی تھے کہ ان میں سے ایک کو کسی کی موجودگی کا

احساس ہوا۔۔۔۔۔۔

باقی اگے بڑھ رہے تھے مگر وہ تجسس میں تھا کہ یہاں کوئی ہے وہ دوسری سایڈ نکل گیا

۔۔۔۔

اچانک کسی نے اس کی گردن دبوچی اور کڑک کی آوازائی۔۔۔۔۔ جس کا۔ مطلب تھا کہ

وہ اب اس دنیا کو بابے بابے کہ چکا ہے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک نے کچھ ضروری کام کرنے افس ایا تھا۔۔۔۔۔اس لیے وہ کام نمٹا کر واپس چلا گیا

جہاں اس نے سب کو پلین سے اگاہ کرنا تھا۔۔۔۔۔

وہ میٹنگ روم پہنچا اور اندر داخل ہوا جہاں اس کی ٹیم۔اس کو انتظار میں تھی۔۔۔۔۔

اسنے ایک بار پھر سر،ہپلین دہرایا۔۔۔اور انسب کو سنجید گیسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔اگر کوئی

اس پلان سے متفق نہیں ہے تو وہ جاسکتا ہے۔۔سب اپنی مرضی

کے مالک۔۔۔۔میں کسی کو بھی فورس نہیں کروں گا۔۔۔۔یا اگر موت کا یا کسی چیز کا ڈر

ہے تو وہ جاسکتا ہے۔۔۔۔وہ اپنی پینٹک کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتا بولا اور سب کو

دیکھنے لگا۔۔۔۔

نو سر ہم اپ کے ساتھ ہیں۔۔۔۔

جس شخص نے ہماری زندگی اجیرن بنا رکھی ہے اس کو اج ہم موت کے گھاٹ اتار کر

رہے گے۔۔۔۔۔

چاہے ہمیں جان ہی کیوں نہ دینی پڑے۔۔۔۔۔اس نے میری بہن کی زندگی تباہ کر دی

اس کو مار دیا۔۔۔یہ بھی نہیں سوچا کہ وہ معصوم ہے ابھی۔۔۔۔

بولتے بولتے درائن کی انکھوں کی پوریں نم ہوی۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔۔اج مغرب کے بعد نکلے گے۔۔۔۔۔کاشان نے سارے کیمرے

ہیک کروا لیے ہیں اور۔۔۔۔۔

ابھی تھوڑا اندھیرا ہوتا ہے تو نکلتے ہیں۔۔۔۔۔

بیسٹ اف لک۔۔۔۔

وہ سب کو بولتا باہر نکل گیا۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ سب اس کے بنگلے کی پچھلی سائڈ والی جگہ پر تھے جہاں سب لوگ ان پر نظر رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔میرے تین بولنے پر حملہ کرنا ہے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔

اس نے جیسے ہی تین بولا تو وہ چاروں طرف پھیل گئے۔۔۔۔

کچھ اسے ساتھ تھے تو پچھلے دروازے کے پاس اے جہاں مبس دو ہی گاڑز پہرہ دے رہے تھے۔۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھا وہ اس کے نزدیک اتے کہ اچانک اس اس نے اپنے جیب سے گن نکالی اور ان دونوں کے سر کے بیچوں بیچ گولی ماری جس سے وہ وہی ڈھیر ہو گئے۔۔۔۔۔۔اس نے اندر چلانگ لگادی۔۔۔۔اور باقی کو بھی انے کا سگنل دیا اس نے دیکھا کہ کچھ لوگ تہ خانے کی طرف ص رہے ہیں۔۔۔وہ قدرے

اندھیری جگہ پر تھا۔۔۔مگر کسی نے اس کا ہیولہ دیکھ لیا۔۔اور ان میں سے ایک کی طرف بڑھ رہا تھا جبکہ باقی جا چکے تھے۔۔۔۔وہ اس طرف ایا تو انز ک نے اس کو گردن سے دبوچ لیا اور گردن مڑوڑ دی۔۔۔اس کو وہی پھینک کر اگے بڑھے۔۔۔

وہ بھی انکے پیچھے جانے والا تھا مگر سب کو ہاتھ کے اشارے سے ادھر روک دیا اور ان کو بتایا کہ وہ جیسے ہی تہ خانے سے لڑکیاں لے کر نکلیں تو ان کو شوٹ کر دینا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کچھ دیر بعد لڑکیوں کے چیخنے کی آوازیں انے لگی۔۔۔۔کیونکہ انھوں نے بندق نکالی۔۔۔

جب چیمہ کے بندے نیچے گئے تو لڑکیاں ڈر کر ادھر ادھر بھاگنے لگی وہ ایک دوسرے کے پیچھے چھپ رہی تھی۔۔۔۔۔سب باہر نکلو اور جہاں میں بولتا اس اسی طرف چلنا۔۔۔زیادہ ہوشیار بنی نہ تو۔۔۔۔۔

وہ سب اس کا اشارہ سمجھ گئی۔۔۔

ایک ایک کر کے ان آدمیوں کے ساتھ سڑیاں چلنے لگی۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باہر اے ہی تھے کہ ان کے سر پر بندوق تان دی۔۔۔اور خاموشی سے اگے بڑھنے کا بولا۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ ہوا میں کیے چلنے لگے۔۔۔۔

درائن ان سب لڑکیوں کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور اپنے پیچھے انے کو بولا۔۔۔۔۔

دوسری ٹیم نے وہ رستہ صاف کر دیا تھا جہاں سے ان کے جانے کا رستہ بنا رکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

درائن نے انکو باحفاظت گاڑیمیں بیٹھایا تا کہ سب کو انکیمطلو بجگہ کے جایا جا سکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کافی بڑے تین ٹرک تھے۔۔۔۔جس میں ان کو باحفاظت کے جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی واپس ارہا تھا کہ اس کو ایک گولی بازو پر لگی۔۔۔۔

اس نے جب دیکھا تو کوئی اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس جگہ نشانہ باندھا۔۔۔اور شوٹ کر دیا۔۔۔۔۔۔وہ اسی وقت وہی ڈھیر ہو گیا۔۔۔۔۔

اور ہاتھ رکھ کر خون روکنے لگا۔۔۔۔۔۔

وہ واپس ایا تو۔۔۔انزک ان سب کا کام تمام کر چکا تھا۔۔۔

یہ کیا ہوا وہ پریشانی سے اس کے بازو کو دیکھ کر بولا جہاں سے ابھی بھی خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں سر۔۔۔۔۔۔یہ تو ہونا ہی ہے۔۔۔۔تم چلے جاؤ۔۔۔انزک نے اس کو رعب سے بولا۔۔۔۔۔نہیں سر اج اس چیمہ کو موت کے گھاٹ اتار کر ہی جاؤں گا۔۔۔۔انزک بس سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔۔

اس نے آنکھوں سے اگے بڑھنے کا بولا۔۔۔۔

اس نے کان میں لگے بلوٹوتھ سے

کاشان کو بولا کہ اس نے کیا سب دیکھ لیا اور کیمروں کی سیٹنگ ایسی کر رکھی تھی جس سے یہ سب ہر ایک کے ٹی وی چیمہ کا اصل چہرہ دیکھاے ۔۔۔۔جو۔دکھاوے کے لیے۔۔۔ووٹ کے لیے لوگوں سے ہمدردی کرتا ہمجرتا ہے وہ کیا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چیمہ سیاست کا بہت بڑا نام تھا۔۔۔لوگ تو بس اتنا جانتے تھے۔کہ وہ ایک اچھا انسان ہے اور آگے بھی کرے گا۔۔۔۔۔۔جب وزیر اعظم بن جائے گا۔۔۔

مگر کیا معلوم تھا کہ وہ کتنا بڑا غدار ہے جو ہر برے کام میں ملوس ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بس تو اس کے منہ سے سارا سچ اگلوانے کی کوشش کرنا تا کہ سب اس کا اصل چہرہ دیکھ سکیں۔۔۔۔۔

تو فکر نہ کر اس کمینے کو آج اگلے جہاں بھیجکر رہوں گا۔۔۔۔۔

اس کی نیلی آنکھوں میں اس وقت وحشت تھی کہ کوئی بھی دیکھ کر دہل جائے۔۔۔۔۔۔

کاشان بزنس مین کے ساتھ ساتھ ایک زبردست ہیکر بھی ہے جو چند ہی سیکنڈ میں کیمرے ہیک کر لیا کرتا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎
💎💎💎 انزک اندر داخل ہوا تو چیمہ

شراب نوشی کر رہا تھا اور

جیت کی خوشی میں چور نشے میں دھت گلاس پر گلاس انڑیل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کو لگا کہ اس کا سارہ کام پرفیکٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔ مگر اس کیا پتہ تھا کہ اس کے

سارے کالے کرتوتوں پر سے پردہ اٹھا دیا جاے گا۔۔۔۔۔

تم لوگ اندر کیوں اے اور کون ہو۔۔۔۔۔

وہ۔ لڑکھڑا کر بول رہا تھا۔۔۔۔۔

تیری موت۔۔۔۔۔

ایک پل کو وہ ڈر گیا مگر وہ زور زور سے ہسنے لگا۔۔۔۔۔۔

ابھی کہاں اج تو جشن کا دن ہے۔۔۔۔۔۔ لڑکیاں بیچنے والا ہوں لاکھوں ملیں

گے۔۔۔۔۔۔

وہ نشے میں دھوت خود ہی اپنے کرتوت بتارہ تھا۔۔۔۔۔۔

انزک اگے برھا اور اس کو ایک مکہ رسید کیا۔۔۔۔۔

جس سے وہ لڑکھڑا کر چیر سے نیچے گر گیا۔۔۔۔۔۔ اس نے اتنی پی تھی کہ اس سے اٹھا

بھی نہیں جارہا تھا۔۔۔۔۔درائن اس کی شکل کو دیکھ کر غصہ ارہا تھا۔۔

اس کے بھاری بھر کم وجود سے اٹھنا مشکل ہورہا تھا۔۔۔۔۔درائن اگے بڑھا اور ایک کے بعد کئی مکے رسید کیے۔۔۔۔۔۔۔وہ بے حال ہوتا ہوش کھونے لگا۔۔۔انزک نے ایک استہزیہ ہسی ہنسی۔۔۔۔۔

وہ اس پر شوٹ کرنے ہی والا تھا کے اس کو سینے پر ایلگو لیا لگی۔۔۔وہ حیران سا چیمہ کو دیکھ رہا تھا جواب کمینگی سے اسکو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

انزک کے پاوں میں لگی پیسٹل اس پر چلادی اور گولی اس کے سینے میں جا لگی۔۔۔۔۔

وہ دوسری مارنے ہی والا تھا کہ درائن نے فوراً اس کے سر پر گولی چلائی جس سے وہ وہی ڈھیر ہو گیا۔۔۔۔۔۔

درائن جلدی سے اس کی طرف بڑھا اور وقت ضائع کیے بغیر اس کو اتھا کر کندھے

پر ڈالا اور باہر کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔اس کو یوں اتا دیکھ سب الرٹ ہو گئے کیوں کے انھوں نے کچھ کو باہر کھڑا کر رکھا تھا کہ اگر کوئی شخص حملہ کرے تو وہ اس کو بر وقت کام تمام کر سکیں وہ سب اس کے ہی طرف بڑھے اس نے ان میں سے ایک کو گاڑی

لانے کا کہا جو تھوڑا اگے تھی وہ جیسے ہی آئی۔۔۔۔۔اس کو لٹیا یا اور کچھ

اور باقی سب بھی ساتھ ہی اگے بڑھنے لگے۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد وہ اس کو قریبی ہوسپیٹل لے اے۔۔۔۔۔۔

سٹیچر میں اس کو ای سی یو میں لے جایا گیا۔۔۔کیوں کہ خون کافی بہہ گیا تھا۔۔۔

وہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ کاشان کو اپنی ذطرف بڑھتے دیکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا اس کو ٹھیک تو ہے وہ۔۔۔۔

وہ اس کے بازو پر ہاتھ رکھتا بولا کہ اچانک درائن کی ہلکی سی چیخ نکلی۔۔۔۔

کاشان نے دیکھا کہ اس کہ بازو پر خون ہلکا ہلکا بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

سوری اس نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کیا۔۔۔۔

جاو جاکر پٹی کروالو۔۔۔۔۔

نہیں سر گولی بس چھو کر گزری۔۔۔۔۔

وہ ابھی اگے بولتا کہ کاشان نے اس کی بات کاٹ دی۔۔۔۔

جاوایسے انفیکشن ہو سکتا ہے بینڈ تبدیل کرواو۔۔۔۔

وہ سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔اور انزک کے والدین کو بتانے کے لیے وہ سوچنے لگا

۔۔۔۔۔

اس نے فون نکالا اور انزک کے بابا کو کال کی۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎

کاشان سارا ٹائم فون پر انزک کے ساتھ ہی تھا۔۔۔گولی چلنے کی آواز پر وہ ایک دم باہر کو بھاگا۔۔۔۔۔۔

اور اس نے ہوسپیٹل کا بھی پتہ چل گیا تھا اس لیے جلد ہی وہاں پہنچ گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

رات کے دس بج رہے تھے اور اس کی آنکھوں سے نیند کہی روٹھ سی گئی تھی۔۔۔اس کو بار بار کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔مگر وہ بار بار دل سے یہ خیال جھٹکنے کی کوشش کرتی۔۔۔۔۔۔اس کا دھیان بار بار انزک کی کی گئی باتوں پر

جارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

اخر کار رات کے ناجانے کس پہر اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک کہاں جارہے ہیں۔۔۔۔۔

ادھر آئیں۔۔۔۔۔ہر جگہ روشنی تھی اور انزک الٹے پاؤں پیچھے کی طرف چل رہا تھا۔۔۔۔ارشین اس کو پکارتی اس کی طرف بڑھ رہی ہے مگر وہ اس سے دور ہوتا جارہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کہ اچانک وہ روشنی میں غائب ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی ارشین چیخ کر اٹھ جاتی ہے

۔۔۔

انزککککککککککک۔۔۔۔۔۔

اس کا چہرہ اور کپڑے پسینے میں شرابور تھے اور گہر گہرے سانس لے رہی تھی ۔۔۔۔۔۔اس کے دل کی رفتار اتنی تیز تھی کہ ساتھ بیٹھے ہوئے کو صاف سنائی دے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔۔۔وہ کافی دیر روتی رہی پھر وضو کر کے جاے نماز بچھا کر۔۔۔۔۔۔نماز ادا کرنے

لگی۔۔۔۔۔۔۔

بے شک ہر مشکل کا حل ہاللّٰہ جانتا ہے۔۔۔۔۔

پلیززززہاللّٰہ جی۔۔۔انزک جی کو کچھ نہ ہو وہ واپس اجائیں۔۔۔۔۔

وہی تو میرا سہارا ہے۔۔۔۔

اپ جو رسول کا واسطہ ان کو اپنے حفظ وامان میں رکھنا۔۔۔اور کافی دیر سجدے میں گر کر دعائیں مانگی۔۔۔۔اس کی انکھیں بے ساختہ بہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھی اور جاے نماز طے کرتی واپس بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

فون کی رنگ پر جبران صاحب کی انکھ کھل گئی۔۔۔۔اس وقت کس کی کال ہے۔۔وہ بمشکل اٹھتے بولے۔۔۔۔۔

انھوں نے دیکھا تو کاشان تھا۔۔۔یس کر کے کان سے لگایا۔۔۔۔

گوہر بیگم بھی جاگ چکی تھی۔۔۔

کیا۔۔۔۔جبران صاحب کی آواز پر گوہر بیگم ان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیاہوہے۔۔۔۔جب فون بند کر چکے تو گوہر بیگم نے ان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔جبران صاحب نے بتایا کہ انزک کو گولی لگی ہے ہمیں ہوسپیٹل جانا ہے۔۔۔۔

یہ سنتے ہی گوہر بیگم رونے لگی۔۔۔۔۔

جبران صاحب ان کو تسلی دیتے ہو سپیٹل نکل گئے۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

وہ لوگ جیسے ہی ہوسپیٹل پہنچے۔۔۔تو ریسیپشن سے معلوم ہوا کہ وہ ای سی یو میں ہے وہ راہداری چلتے ائی سی یو کے کوریڈور میں ائے۔۔۔۔تو کاشان دیوار سے ٹیک لگاے انکھے مندے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کیسا ہے انزک۔۔۔۔

گوہر بیگم نے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ابھی آپریشن چل رہا ہے۔۔۔۔فکر نہ کریں انشاللہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔

وہ گوہر بیگم کو تسلی دیتا بولا۔۔۔۔۔۔

انشاللہ۔۔۔۔۔جبران صاحب ضبط کیے بولے ان کی آنکھیں اس وقت سرخ ہو رہی تھی کچھ نیند کی وجہ سے کچھ انسو روکنے کی وجہ سے۔۔۔۔۔کیونکہ ان کو گوہر بیگم کو بھی تسلی دینی تھی۔۔۔۔۔۔۔

انکل اپ ادھر رہے۔۔۔۔میں کچھ دیر میں اتا ہوں۔کسی چیز کی ضرورت ہو تو پلیز کال

کر لیجیے گا۔۔۔۔۔

جبران صاحب سر ہلا گئے۔۔۔وہ ان کا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ابھی وہ لیٹی تھی کہ اس کی انکھ لگ گئی مگر دروازے پر گھنٹی کی آواز سن کر وہ اٹھی۔۔۔۔۔

پہلے تو ڈر کر اٹھی نہیں۔۔۔۔

مگر انزک کا سوچ کر کھولنے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

دروازہ کھولا تو سامنے کاشان کھڑا تھا۔۔۔۔"اگر میں نہ ایا تو کاشان لینے اے گا۔۔۔۔"

اس کے کانوں میں آواز گونجی تو دل زور سے دھڑکا۔۔۔۔کہ اگر انزک ۔۔۔اسزے اگے وہ سوچ ہی نہ سکی۔۔۔۔

کاشان نے اس کو ساکت دیکھا تو ہاتھ لہرایا آنکھوں کے سامنے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھابھی آپ ٹھیک ہیں نہ۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہوں آو اندر آو۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بھابھی اپ کو میرے ساتھ کہی چلنا ہے۔۔وہ اس کے سر پر بم پھوڑ گیا۔۔۔۔۔

انزک جی ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔

وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی اس کو عجیب سا ڈر تھا کہ انزک کا کہا سچ نہ ہو جائے۔۔۔۔۔۔

بھابھی اپ پلیز میرے ساتھ چلیں میں آپ کو سب بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

ایک منٹ میں چادر لے آوں وہ اس کو بولتی اندر چلی گئی۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد کاشان کو وہ ایک بڑی سی بلیک چادر میں آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو لیے ساتھ چل دیا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔

وہ اس کو دیکھتے انکھوں میں خوف لیے بولی۔۔۔۔

کاشان نے ایک سانس ہوا کے سپرد کیا اور اس کو سب بتا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ارشین تو گویا ساکت ہی ہو گی تھی۔۔۔۔اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی اپ ٹھیک ہیں نہ۔۔۔۔۔

ساتھ ہی ارشین کی آنکھیں انسو سے بھر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ موتی کی طرح لڑک کر ذسکی گال پر گرر ہے تھے۔۔۔۔۔۔

اسی دوران وہ ہوسپیٹل پہنچے۔۔۔۔تو کاشان نے باہر نکل کر اس کی سائڈ کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کمزور قدموں سے گاڑی سے اتری۔۔اسکو لگا کسی نے اس کی روح کھینچ لی ہو۔۔۔۔

وہ اس کو ساتھ لے کر چلتا ائی سی یو کے پاس ایا تو۔۔۔۔ارشین سیدھا۔۔۔۔دروازے سے بنے شیشے میں انزک کو دیکھنے لگی۔۔۔۔اس نے انزک کے ماما بابا کو دیکھا ہی نہیں۔۔۔۔۔اور ساتھ ہی پھوٹ پھوٹ کر رہوتی وہی بیٹھ گئ۔۔۔۔

دونوں نے کاشان کو سوالیہ انداز میں دیکھا کہ یہ کون ہے۔۔۔۔۔

اس نے انزک کی نکاح والی ساری بات بتادی۔۔۔۔

گوہر بیگم کو ارشین چھوٹی سی گڑیا لگی۔۔۔۔اس کا۔اضی سن کر وہ بہت دکھی ہوئی۔۔۔

وہ اس کے پاس آئیں۔۔تو دروازے کے پاس گھوٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔۔اور ہاتھ ٹانگوں کے گرد لپیٹ رکھے تھے۔۔۔انھوں نے اس کا کنھا ہلایا تو اس نے سر اٹھایا۔۔۔۔

انزک جی کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

وہ بچوں کی طرح ان کو دیکھ کر آنکھوں میں انسو لیے دیکھ کر بولی۔۔۔۔۔

اٹھو بیٹا ادھر آو میرے پاس۔۔۔۔وہ اس کو سہارا دیتی بینچ پر بیٹھا لیا۔۔۔۔۔

جبران صاحب گم سم سے ایک طرف بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ٹھیک تو ہو جائے گے نہ۔۔۔۔

وہ ان کا کندھا ہلاتی بولی۔۔۔۔۔

انشاللہ وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔

وہ اس کا سر چومتی بولی۔۔۔۔

جبران صاحب کو چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو کچھ ہی دیر میں رو رو کر نڈھال ہو گئی۔۔۔۔۔۔

انھوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

بیٹا فکر نہیں کرو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دیے۔۔۔

بیٹا دعا کرو۔۔۔۔۔ہاللّٰہ سے دعا کرو۔۔۔۔۔وہ ضرور سنیں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سر ہلاتی اٹھ گئی۔۔۔۔۔

ایک دو گھنٹے گزر گئے۔۔۔۔۔

تو ڈاکٹر باہر نکلے۔۔۔۔۔۔

کاشان فوراً پاس ایا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اب کیسا ہے وہ۔۔۔۔۔

اب وہ بلکل خطرے سے باہر ہیں۔۔ گولی دل سے تھوڑا اوپر لگی تھی۔۔۔۔

ان کو ابھی آئی سی یو میں ہی رکھا جائے گا۔۔۔۔

ایک وقت میں ایک ہی مل۔ سکتا ہے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں بول کر ہلکا سا مسکرا دیے۔۔۔۔

اور وہیاں سے چلے گئے۔۔

سب نے ہاللّٰہ کا شکر ادا کیا کہ وہ ٹھیک ہے اور خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔

جبران صاحب نے گوہر بیگم کو بولا کہ وہ پہلے مل۔ لیں۔۔۔۔۔

وہ سر ہلا کر اندر چلی گئی

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

میں داخل ہوا جہاں ارشین نماز ادا کرنے گی تھی۔۔۔۔ prayer room کا شان

اس نے دیکھا کہ وہ سجدے میں ہیں۔۔ ہچکیوں کی وجہ سے اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا

۔۔۔۔اس نے آواز دی۔۔۔۔

بھابھی۔۔

انزک سے مل لیں وہ بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔اور خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی اآواز سنتے ہی وہ فوراً اٹھی اور اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

ارشین کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کاشان کو اس پر ترس بھی آیا اور کوئی معصوم سی بچی لگی۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اللہ کا شکر کیا اور جائے نماز سے اٹھ کر تیز تیز قدم چلتی ای سی یو کی طرف گئ

۔۔۔۔۔

توجران صاحب کمرے سے باہر اتے دکھاے دیے۔۔۔۔وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ہلکی

سی سی مسکراہٹ سے وہاں سے چلے گئے۔۔۔۔ای سی یو میں کا دروازہ وا کرتے اندر

داخل ہوا تو سامنے۔۔۔۔۔اس پر نظر پڑتے ہی دل۔کانپ گیا وہ۔۔۔۔پٹویوں میں لپٹا

بیڈ پر بے سد پڑا تھا۔۔۔۔۔اور مختلف مشینوں سے اس کا وجود جھکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پاس ائی جو ایک ہی دن میں کتنا بیمار لگنے لگا

تھا۔۔۔پیلی رنگت

۔۔۔۔پٹیوں میں جکڑا اس کا جسم۔۔۔۔اس کا دل کٹ کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو دیکھتے بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔۔۔اور اس کے دل کے مقام پر ہاتھ پھیرتے رونے

لگی۔۔۔۔۔

اگر آپ کو کچھ ہو جاتا۔۔۔۔تو میں بھی مر جاتی۔۔۔۔۔اب کبھی میں آپ کو دور نہیں

ہونے دوں گی۔۔۔۔۔۔مجھ میں ہمت نہیں ہے اب کچھ اور کھونے کی۔۔۔۔۔۔

وہ کہتے ساتھ ہی اس کے پیشانی پر سر رکھے آنکھیں موند لی۔۔۔۔جیسے وہ اس ابھی

انکھوں سے اوجھل ہو جاے گا۔۔۔۔۔

انسوانزک کے چہرے پر بھی گر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

اس نے اہستہ سے اس کی آنکھوں پر لب رکھے باری باری۔۔۔۔۔پھر گالوں

پر۔۔۔۔۔۔اپنے لب

رکھے اور انسو چھپاتی باہر نکل گئ۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد انزک نے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔

اس کے ہونٹوں پر ایک دلکش مسکان آگئ۔۔۔۔

کیوں کہ وہ چھپے الفاظ میں اس سے محبت کا اظہار کر گئ۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان بھی انزک سے ملنے گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد باہر آیا تو۔۔۔جبران صاحب نماز پڑھنے گئے۔۔۔۔۔اور گوہر بیگم تسبیح کے دانے گرا رہی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ ارشین گم سم سی بیٹھی تھی ایک طرف۔۔۔

وہ ان کے پاس اآیا اور گھر چلنے کا بولا۔۔۔۔۔۔جبران صاحب نماز پڑھ کرائے تو کاشان نے

بولا کہ وہ صبح اجانا۔۔۔گوہر بیگم بھی تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا انزک کا دھیان رکھنا انشاللہ اب صبح اے گے۔۔۔۔

گوہر بیگم جانے کے لیے مان ہی نہیں رہی تھیں۔۔۔۔ مگر کاشان نے بولا کہ وہ صبح آ جائیں۔۔۔۔۔ کیونکہ ارشین یہی موجود تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی مان گئی اور ارشین۔ کو ہدایت دے کر دونوں کو گھر چھوڑنے چلا گیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین اندر آ گی اُنزک کے پاس۔۔۔۔ کہ۔ کہی اس کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔۔۔ وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گی۔۔۔۔۔۔۔

وہ کافی دیر اس کی بند کو آنکھوں کو دیکھتے دیکھتے سو گئ

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

تقریباً ایک ہفتے بعد اس کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اس وہ اکتا گیا تھا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے اس کو ایک ہفتے اور انڈر ابزرویشن رکھنے کے لیے بولا تھا مگر وہ گھر جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کاشان نے یہ خبر دانین اسر اس کی امی کو بھی بتائی۔۔۔۔انھوں نے بہت دکھ کا اظہار کیا۔۔۔۔۔

انزک اپنے اپنے گھر ہی گیا۔۔۔۔۔تاکہ اس کی صبح سے دیکھ بھال ہو سکے۔۔۔۔۔۔
کچھ دن تو گھر میں مہمانوں کا انا جانا رہا۔۔۔۔

دانین کی شادی انزک۔کی صیحتیابی کے بعد رکھی گئی ساتھ ہی۔۔۔دانین کی رخصتی کے ساتھ ہی انزک اور ارشین کا ولیمہ رکھا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

انزک کا زخم اب کافی ٹھیک ہو گیا ہے۔۔۔کیونکہ گھر پر سب ہی اس کا بہت خیال رکھتے تھے۔۔۔

اس کی ڈاکٹر ہی کر کے جاتا تھا۔۔۔۔۔ Bandej

ارشین کمرے میں داخل ہوئی تو انزک نے اس کو دیکھا۔۔۔۔

اس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا جس کو دیکھ کر اس نے روز کی طرح براسا منہ بنا

NEW ERA MAGAZINE Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

لیا۔۔۔۔۔۔

اس نے دراز سے میڈیسن نکالیں اور اس کے پاس ہی بیٹھ گئ۔۔۔دودھ کا گلاس زبردستی اس کے ہاتھ میں دیا۔۔۔

اس کو میڈیسن کھلا کر وہ اپنی زائڈ پر آکر لیٹنے ہی لگی تھی۔۔۔۔

کہ انزک ہلکا سا چیخا۔۔۔وہ اس کے قریب آگئ اور فکرمندی سے اس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہے نہ۔۔۔درد ہو رہی ہے کیا۔۔زیادہ درد ہو رہی ہے۔۔۔۔وہ اس کو دیکھتے کئ سوال کر گئ۔۔۔

انزک بظاہر تو ہاں میں سر ہلا گیا مگر وہ اس کی آنکھوں میں شرارت نہ دیکھ سکی۔۔۔۔

ہاں بہت درد ہو رہا ہے وہ معصوم سا منہ بنا کر بولا۔۔۔اچھا آپ رو کیں میں بابا کو بلا کر لاتی۔۔۔وہ بولتی جبران صاحب کے کمرے میں جانے کے لیے اٹھی۔۔۔

مگر۔۔۔انزک نے اس کو روک دیا۔۔۔

نہیں اس کی میڈیسن تمہارے پاس ہے۔۔۔وہ اس کو دیکھتے بولا۔۔۔

وہ کیسے۔۔۔۔

وہ بولتے دوبارہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

ایک کس۔۔۔۔۔

وہ معصومیت کے ریکارڈ توڑتا بولا۔۔۔۔۔

ارشین مسکرادی اور اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیے اور جلدی سے پیچھے ہو گئ

۔۔۔۔اس کو چہرہ شرم سے لال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

انزک اس کو دیکھے مسکرادیا۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر پاس کر لیا۔۔۔۔

ارشین اس کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر پڑتی محسوس ہوئی۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔انزک کے دل کے ٹوٹے۔۔۔میں سکھادیتاہوں۔۔۔۔وہ اس سے

دور ہونے کی

کوشش کرنے لگی۔۔۔۔مگر اس کی گرفت اور مضبوط ہو گئ۔۔۔۔۔پہلے انکھوں پر

لب رکھے۔۔۔پھر اس کے پھولے پھولے گلابی رخسار پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔

وہ ایسے ہی تیز ہوتی دھڑکن کے ساتھ آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

انزک مسکرادیا۔۔۔۔۔اس کی بند آنکھوں کو دیکھتے۔۔۔۔

اس کی گردن میں اپنا رکھا۔۔۔۔۔

اور کا چہرہ قریب کئے۔۔۔اس پر جھک گیا۔۔۔۔۔۔

وہ ایسے ہی کچھ دیر خود کو سیراب کرتا رہا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

اس کی شرٹ پر گرفت مضبوط کرکے جھکڑ کر رکھا ہوا تھا۔۔۔۔

دل سینہ توڑ کر باہر آنے کو تھا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ سے الگ ہوا۔۔۔۔۔

جب ارشین کو لگا کہ اب اس کا سانس روک جاے گا۔۔۔۔۔۔

ایسے کرتے ہیں کس۔۔۔۔

ارشین اس کو گھورنے لگی۔۔۔۔اور اس کی ارادہ بھانپتے بستر میں منہ چھپائے لیٹ

گئی۔۔۔۔۔

انزک نے قہقہ لگایا۔۔۔۔۔

وہ اس کی حالت دیکھ کر محضوظ ہوا۔۔۔۔۔

اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین بستر پر لیٹ کر کاشان کے بارے میں سوچ رہی تھی وہ اس سے زیادہ بات نہیں کرتی تھی۔۔

وہ گھر آتار ہتا۔ مگر اس کے دل میں کاشان کے لیے محبت پیدا ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کو سوچنے لگی۔۔۔۔۔

ابھی وہ اس کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اس کے موبائل پر میسج ٹیون ائی۔۔۔۔۔اس نے بے زاری سے واٹس ایپ کھولا تو ان نون نمبر سے مسیج آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اس نے کھولا تو۔ 😃 سلام۔۔۔۔میں کاشان ہوں۔۔۔۔۔

میسج دیکھتے ہی وہ اٹھ کر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

وسلام۔۔۔۔

وہ اتنا ہی بول سکی۔۔۔۔ 😉 میرا نمبر سیو کر لو کبھی بھی مدد چاہیے ہو تو میں حاضر

۔۔۔

اس کا ایموجی دیکھ کر دانین کی ہنسی چھوٹ گئ۔۔۔۔

پھر ٹائپ کیا

😊 اوکے

اور ساتھ ہی موبائل بند کر دیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان نے نمبر تو نکلوالیا تھا۔۔۔۔

مگر وہ کو میسج کرتے ہوے تھوڑا عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کہ وہ برا نہ مان جائے۔۔۔۔

ہاللّٰہ کا نام کے کر میسج کیا۔۔۔۔

میسج کرنے کے بعد وہ اس کو ریپلائے کا ویٹ کرتا رہا۔۔۔۔

کچھ دیر بات جواب دیکھ کر خوش گوار حیرت ہوئی کہ آج میڈم نے ریپلائے دے ہی دیا۔۔۔۔۔

اس کو سمجھ نہ آئے آگے کیا لکھے۔۔۔۔تو نمبر سیو کرنے کا بول دیا۔۔۔۔۔

اس کا اوکے ریپلائے دیکھ کر اس کو تھوڑی تسلی ہوئی۔۔۔۔

تو کال کی مگر وہ موبائل بند کر چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ مایوسی سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

دانین کو سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دوماہ بعد۔۔۔۔

انزک اب کافی بہتر ہو گیا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بلکہ اب وہ آفس بھی جاتا ہے۔۔۔۔

گوہر بیگم۔۔ بھی ارشین کو بہت زیادہ پیار کرتی۔۔۔انزک بھی بولتا کہ اس کو دیکھتے ہی مجھے بھول جاتی ہیں۔۔۔۔اس کے منہ بنانے پر سب ہنس دیتے۔۔۔۔۔۔۔

ارشین بھی انزک سے محبت کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

چیمہ کی خبر ہر جگہ آگ کی طرح پھیل گئی۔۔۔۔

کہ وہ کتے برے کاموں میں۔لوس تھا۔۔۔اس کے جو بھی آدمی تھے سب کو سزا سنادی گئی۔۔۔۔۔۔

چیمہ کی ساری پراپرٹی بھی حکومت نے ضبط کرلی۔۔۔۔۔۔

انزک کو آرمی کی پوسٹ پر بھی آفر دی گئی۔۔۔۔۔ مگر اس نے انکار کر دیا کہ میں کسی کے انڈر کام نہیں کر سکتا۔۔۔

اپنے ملک۔ کی حفاظت وہ اپنے طریقے سے کرنا جانتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کو ایک تقریب میں بھی بلایا گیا جہاں اس سراہا گیا۔۔۔۔۔اور ایوارڈ بھی دیا۔۔۔۔۔۔۔

جبران صاحب کی بھی ناراضگی دور ہو گئ۔۔۔۔

غلط فہمی بھی ختم ہو گئی تھی۔۔۔ان کو بہت خوشی ہوئی کہ ان کے بیٹا آج کامیاب ہوا۔۔۔۔۔اور سر فخر سے بلند ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎 شبانہ کا رشتہ بھی جبران صاحب نے کروایا۔۔۔۔۔اپنے دوست کے بیٹے سے۔۔۔۔۔وہ اپنے گھر بہت خوش تھی۔۔۔۔۔وقت

اور حالات اس میں ٹھہراؤ پیدا کر دیا ہے۔۔۔

اب وہ اپنے شوہر کے ساتھ لندن میں رہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اب بات کرتے ہیں دانین اور کاشان کی جو اب ایک دوسرے سے کافی کلوز ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔کاشان۔۔۔۔انزک۔۔۔۔اور کبھی کبھی ارشین بھی اجایا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

ان کی ایک دو دن تک نکاح رکھا گیا تھا اور ارشین کا بھی ولیمہ رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دانین بھی کاشان سے محبت کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کاشان نے کبھی ایسی بات نہیں کی تھی۔۔۔۔۔جو منعی خیز بات نہیں کی۔۔۔۔۔ کیونکہ

۔۔۔۔۔ایسا کرنا معیوب لگتا ہے۔۔۔۔۔۔ابھی وہ دوست جیسے ہی رہتے۔۔۔۔

دانین کو بھی اس کی یہی بات بہت اچھی لگی۔۔۔۔۔۔۔

کاشان۔ہی اس کو یونی لے کر آتا اور لے کر جاتا تھا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین کمرے میں تیار ہو رہی تھی۔۔۔اس نے وقت دیکھا۔۔۔تو گھڑی کی چھوٹی سوئی چار بج رہی تھی کیونکہ۔۔۔کیونکہ آج سب نے دانین کے گھر جانا تھا۔۔۔تو وہ انزک کے آفس سے آنے سے پہلے تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی ایر نگ ڈال رہی تھی کہ آئینے میں سے انزک کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آکر اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

دیکھو سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔۔۔کتنے مکمل لگ رہے ہیں نا۔۔۔وہ اس کے قریب کھڑا سرگوشی کرتا بولا۔۔۔۔۔۔

اس کی نظروں کی تاب نہ۔لاتے ہوئے وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

آپ فریش ہو جائیں میں امی کو دیکھ کر آتی وہ بہانہ ڈھونڈتے بولی۔۔۔۔۔جاوں جی جاوں

۔۔۔۔۔آنا تو میرے پاس ہی ہے نہ۔۔۔۔۔وہ اس کو دیکھ کر ایک آنکھ دباتا بولا۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو گھورتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔انزک۔کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

اس وقت سب خوش گپیوں میں مصروف ہیں۔۔۔۔۔۔۔

کاشان۔۔۔اس کے گھر والے۔۔۔۔انزک کی فیملی۔۔۔۔

سب آج اکھٹے ہوئے تو کافی رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لاونج میں موجود تھے۔۔۔۔۔۔

آج دانین کی شادی کی ڈیٹ فکس ہوئی اور رخصتی پر ہی انزک اور ارشین کا ولیمہ۔رکھا

گیا۔۔۔۔۔۔۔

شادی کی ڈیٹ ایک ہفتے بعد کی ڈسائڈ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

رات کافی ہو چکی تھی تو انزک کھڑا ہو گیا صوفے سے جانے کیلیئے۔۔۔۔۔

ماما بابا ہم چلیں۔۔

وہ۔ان کو دیکھتے بولا۔۔۔۔

دانین کچن سے باہر آ گئی۔۔۔۔۔

کیوں بھائی۔۔۔۔اب ارشین ولیمہ کر کے جاے گی ابھی تو کوئی نہیں جاسکتی

ورنہ۔لڑکی پر روپ۔نہیں اتاوہ گردن۔اکڑاے بولی۔۔

میں تو لے کر جاوگا۔۔۔۔۔

وہ بھی ہتے سے اکڑ گیا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا ٹھیک کہہ رہی ہے ولیمہ تک نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔۔پھر ویسے بھی انشاءاللہ

تعالیٰ آپ کے ساتھ ہی رہے گی۔۔۔۔۔۔اکبر صاحب بولے۔۔۔۔۔

دانین نے بڑوں کی طرح کنھا تھپک کر خود کو شاباشی دی۔۔۔۔۔

اور جلاد دینے والی مسکراہٹ اچھالی۔۔۔۔۔۔

انزک کا تو چہرہ ہی اتر گیا۔۔۔۔۔

ارشین کو انزک کی شکل دیکھ کر ہنسی آ گئی۔۔۔

چلو بیٹا چلتے ہیں کافی لیٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔

ارے آپ سب یہی روک جاتے۔۔۔۔۔۔ثائمہ بیگم ان کو کھڑا دیکھ کر بولی۔۔۔۔۔

نہیں ثائمہ کافی وقت ہو گیا تو نکلتے ہیں۔۔۔۔۔ گوہر بیگم۔ مسکرا کر بولی۔۔۔۔۔

چلیں صیح جیسا آپ مناسب سمجھیں۔۔۔۔۔

وہ بھی مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔

جاتے ہوئے انزک چہرے پر ہاتھ پھیرتے وارن کیا۔۔۔۔۔۔

جبکہ۔ارشین مسکرا کر وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کاشان بھی دانین کو کانی نظروں سے دیکھ رہا تھا جو اس کے دل پر قہر ڈھا رہی تھی۔۔۔۔وائٹ فراک میں۔۔۔۔ساتھ چھوری دار پاجامہ۔۔۔۔۔گلے میں وائٹ ہی دوپٹہ ہلکے

میک اپ میں بالوں کو ہلکا سا رول کیا ہو تھا۔۔۔۔

دانین اس سے چھپتی پھسر رہی تھی

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

گھر میں آج گہما گہمی تھی۔۔۔۔۔۔

ثائمہ بیگم بھی آج بہت خوش تھی۔۔۔۔۔

وہ دانین کے روم میں اس کو جگانے آ گئیں۔۔۔۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھولا تو بیڈ پر الٹی لیٹی خراٹے لے رہی تھی بال کچھ بیڈ پر اور کچھ اس کے چہرے کو چھپائے ہوئے ہے۔۔۔۔

ان کو باتھ روم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی۔۔۔شاید ارشین باتھ میں تھی۔۔۔۔۔

دانین آٹھ جاو گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔ارشینن صبح سے کام کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔

مہمان آئے ہوئے ہیں کیا سوچتے ہونگے۔۔۔۔۔

ماں پلیز سونے دو نہ۔۔ابھی بہت نیند آ رہی۔۔۔۔۔

میں ابھی جا رہی ہوں آ کر نہ اٹھی تو جوتا لے آو گی میں۔۔۔۔۔وہ اس کو دیکھ کر بولی۔۔۔اور کمرے سے چلیں گئی۔۔۔۔۔

ارشین باہر آئی۔۔۔۔۔تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر کنگھی کرنے لگی۔۔۔۔

دانین آٹھ بھی جاو۔۔۔آج مہندی ہے تمہاری۔۔۔۔۔ورنہ تائی جان غصہ ہو گی۔۔۔۔۔

وہ شیشے میں س کو سوتے دیکھ بولی۔۔۔۔

اس کو اٹھتے نہ دیکھ ارشین کو ایک ائڈیا آیا۔۔۔۔۔

کاشان بھائی آپ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی آواز سنی۔۔۔۔تو ہڑبڑا کر اٹھ گی۔۔۔۔۔۔

کدھر ہے وہ۔۔۔۔۔وہ دروازے کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

ارشین کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

دانین کو جب سمجھ آئی۔۔۔تو غصے سے بیڈ سے آٹھی۔۔۔۔اور اس کو مارنے کے لیے بھاگی۔۔۔۔۔۔۔

ارشین ہنستی ہوئی دروزہ بھی بند کر کے چلی گئ۔۔۔۔جب کے دانین دانت پیستے باتھ روم میں گھس گئ۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎

کچھ دیر بعد دونوں نے ناشتہ کیا۔۔۔اور ایک دو چیزیں لینے بازار چلی گئ۔۔۔۔۔۔

شام کے وقت وہ واپس آئیں کیونکہ دانین ہر دکان پر رک جاتی۔۔۔۔۔

تم لوگ آ گئے۔ چلو جا کر تیار ہو جاو۔۔۔۔ثائمہ بیگم جو کچن میں ملازمہ کو کام سمجھا رہیں تھیں۔۔۔ان کو دیکھ کر بولی۔۔۔

اچھا تائی امی میں اس کو تیار کر دیتی ہوں۔۔۔

ارشین نے مسکرا کر دانین کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔۔

ثائمہ بیگم بھی جواب میں مسکرا دی۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔وہ بول کر دوبارہ کام والی کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

دانین شیشے کے سامنے تیار بیٹھی تھی۔۔۔۔جب ثائمہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔

ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔انھوں نے اس کو چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیے بولی اور اس کا ماتھا چوما...

ارشین اکو تیار کر کے کمرے سے جا چکی تھی۔۔۔جب وہ کمرے میں آئی تو دونوں کی نم آنکھیں دیکھ کر اس کی آنکھوں کے پوریں بھیگ گئے۔۔۔۔

ثائمہ بیگم نے جب سامنے دروازے کے پس دیکھا تو اس کو بھی اشارے سے پاس بلایا

اور گلے سے لگا لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زیادہ ایمو شنل نہ کریں۔۔۔۔ ورنہ میرا بھی رو رو کر میکاپ خراب ہو جائے گا۔۔۔۔

اس نے منہ بنا کر بولا۔۔۔

ے وسب کا کمرے میں قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

شام کا وقت ہو گیا تھا اور مہمان بھی آنے لگے جو قریبی تھے۔۔۔۔۔

کاشان اور دانین کی مہندی آکھٹی رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

وہ لوگ آے تو ان کا پھولوں سے بھرپور استقبال کیا گیا۔۔۔۔۔۔

انزک کے گھر والے بھی ساتھ ہی آے تھے۔۔۔۔۔

ارشین اور انزک کی نظریں ملیں۔۔۔۔ تو ارشین کا دل بے ساختہ دھڑکا۔۔۔۔۔

کیوں کو وہ انزک کی نظروں سے پزل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

دانین کو باہر لایا گیا اور سٹیج پر کاشان کے پاس بیٹھا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر دلہن کی طرح سجایا گیا۔۔۔۔۔

کاشان کو دانین۔کا گھونگھٹ دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔۔۔۔۔

وہ بار بار دانین کو کان میں بول۔رہا تھا کہ گھونگھٹ اوپر کرو۔۔

مگر وہ تو کانوں میں روئی دیے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اہاں ہاں کر لو آج تنگ کل میرے پاس ہی آو گی نہ۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر دانین کو کان کی لو جلتی محسوس ہوی۔۔۔۔

ایسے ہی سب نے رسم۔۔۔۔اور رات دیر تک جشن رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے خوب ہلا گولاyoungstersسب بڑے اندر کمروں میں چلے۔۔۔جب کے سب کیا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

آج نئے دن کا سورج طلوع ہوا کیونکہ آج برات تھی اور ولیمہ بھی۔۔۔۔دانین اور ارشین پالر گئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

شبانہ بھی اپنے ہزبینڈ کے ساتھ صبح ہی آئی تھی۔۔۔۔وہ بہت بدل گی۔۔۔۔۔۔۔ بلکل نرم مزاج۔۔۔۔اور سر پر ہر وقت وائزر ہوتا۔۔۔۔اس نے ارشین سے بھی معافی مانگ لی۔۔۔۔

اس نے بھی کھلے دل سے اس کو معاف کیا اور گلے لگایا۔۔۔۔۔

شام کے وقت سب ہال پہنچے۔۔۔۔۔۔

دانین اور ارشین تیار ہو کر بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھیں۔۔۔۔

ان۔کو لینے کیب نے آنا تھا مگر کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی کیب نہیں آئی۔۔۔تو انھوں نے ثائمہ بیگم کو کال کی۔۔۔۔کے کسی کو بھیج دیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی پریشان سی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب۔۔دانین کی گھونگھٹ سے آواز آئی

۔۔۔۔

یار کتنی دیر ہے میری ٹانگیں ٹوٹ جانی ہیں اور اوپر سے یہ گھونگھٹ۔۔۔وہ ہلکی آواز میں غرائی۔۔۔

بس کچھ دیر۔۔۔ابھی وہ اس کو مزید تسلی دیتی۔۔۔کہ اس کو انزک کار پارک۔کرتا دکھائی دیا۔۔۔

ارشین شکر کرتی پاس گئی۔۔تو سامنے ہی وہ ساکت کھڑا اس کو ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

اس نے آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلاتے اس کو ہوش کی دنیا میں لائی۔۔۔۔

Peach کلر کی میکسی۔۔۔جو اس کے پیروں تک ہے۔۔۔بالوں کا میسی سا جوڑا بنائے۔۔۔سر پر دوپٹہ اوڑھ کر۔۔۔ہلکے میک اپ۔۔۔اور لائٹ سا ہو پیچ رکا گلوز لگائے۔۔۔۔ہلکی سی جیولری میں اس کا ضبط آزما رہی تھی۔۔۔۔

وہ انشک کے ساتھ بیٹھ گئ۔۔۔جب دانین نے پچھلا دروازہ کھولا تو۔۔کاشان اس کو

دیکھ کر سارے دانتوں کی نمائش کروانے لگا۔۔۔۔۔

دانین اس کو دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔مگر مرتی کیا نہ کرتی ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

یار اب گھونگھٹ تو اٹھا دو۔۔۔حد ہے کل بھی گھونگھٹ تھا آج بھی۔۔۔۔۔۔۔

انزک گاڑی چلانے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔ابھی نکاح نہیں ہوا اور تھوڑا فاصلہ رکھے۔۔۔۔۔وہ بمشکل قہقہہ ضبط کرتے بولی۔۔۔۔

کاشان بھی بعد میں بدلہ لینے کا سوچ کر آرام سے سامنے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ہال میں داخل ہوتے ہی سب کی نظریں ان پر جمی تھیں۔۔۔کوئی حسد سے دیکھ رہا تھا تو کوئی حسرت سے۔۔۔۔۔

انزک نے بلیک شرٹ ساتھ بلیک ہی پینٹ کوٹ پہن رکھا تھا۔۔۔بالوں کو جیل سے کھڑا کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ کوئی فیلم کے ہیرو جیسا لگتا تھا۔۔۔۔۔۔

کاشان نے بھی نلیک شیر وانی ڈال رکھ تھی۔۔۔گلے میں ایک مالا تھی۔۔۔جو شہزادہ لگا سب کو۔۔۔۔۔

دانین نے بلڈ۔ریڈ میں لہنگا ڈالے۔۔۔اور گھونگھٹ کیے کاشان کے ساتھ قدم اٹھاتی چل رہی تھی۔۔۔وہ اسٹیج پر آے تو سب نے ان کو سراہا۔۔کچھ دیر بعد کاشان اور دانین کا نکاح پڑھایا گیا۔۔۔۔

دانین کی آنکھیں نم ہوئیں۔۔جو اپنے انسو روکنے کی کوشش میں۔ تھی اس کو آج ابا جی بہت یاد آے کہ اگر وہ آج ہوتے تو کتنا خوش ہوتے۔۔۔۔

سب کزنس نے۔۔ڈانس کیا۔۔۔

ہر گانے پر سب پر جوش ہوتے۔۔

کبھی سیٹی بجاتے تو کبھی۔۔۔ہو طرف ہوٹنگ اور تالیوں کا شور تھا۔۔۔کاشان بھلا کیسے آرام سے بیٹھتا۔۔۔وہ بھی بنگھرا ڈالنے سٹیج پر چلا گیا۔۔۔اس کے ڈانس پر

سب ہنس رہے تھی کیونکہ وہ ڈانس کم چھلانگے زیادہ لگارہا تھا وہ نہ نہ کرتے انزک کو بھی سٹیج پر لے آیا۔۔۔دانین تو اس کی حرکتیں دیکھ کر ہنس ہنس کر دوہری ہو رہیتھی۔۔۔۔

جبکہ ارشین بھی اپنے ہونٹ ایک دوسرے میں دبائے ہنسی ضبط کر رہی تھی۔۔۔

کھانے کا دور چلا۔۔۔۔

تو دلہا دلہن۔ کو سٹیج پر۔ ہی کھانا دیا گیا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد رخصتی کا شور ہوا تو دانین اور ارشین کو دعائیں دے کر رخصت کیا گیا۔۔۔۔۔

دانین ثائمہ بیگم کے گلے لگے بہت روئی۔۔۔ظاہر ہے اپنا گھر چھوڑ کر پرائے گھر جانا آسان تو نہ تھا۔۔۔۔۔

انزک اور ارشین نے ادھر ہی روکنے کا بولا تو انزک مان گیا۔۔۔ارشین اور انزک ادھر ہی روک گئے۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

دانین کو لا کر کمرے میں بیٹھا دیا گیا۔۔۔۔تو وہ بھی گھونگھٹ اٹھا کر کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔

کمرہ کافی بڑا ہے۔۔۔اور اس کو بہت خوبصورت پھولوں سے سجایا گیا۔۔۔۔بیڈ کے گرد بنائی گی پھولوں اور نیٹ سے بنائی گئی چار دیواری بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

بیڈ بھی پھولوں سے سجا ہوا۔۔بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کاشان کمرے میں داخل ہوا تو اس نے واپس دوپٹہ منہ پر گرا لیا۔۔۔۔

وہ دروازے کو لاک کرتا اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

دانین سمٹ گئی۔۔۔۔۔

السلام علیکم جی! وہ اس کو دیکھتے گمبھیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

دانین کی زبان تالو سے لگ گئی۔۔۔س لیے سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

اجازت ہے جی۔۔۔اب تو پوری پوری اجازت ہے۔۔۔۔وہ اس کا گھونگھٹ اٹھا

نے کیلیے اجازت

طلب کر رہا تھا۔۔۔

اس نے آہستہ سے اس ک گھونگھٹ اٹھایا۔۔۔تو مبہوت سا اس کو دیکھتے گیا۔۔۔۔

ماتھا پٹی ٹکاے۔۔۔دلہن والے میک اپ میں۔۔۔اور ڈیپ مہرون کلر کی لپ

سٹک سے سجے ہونٹ۔۔۔۔

اس کی مسکارے سے لیس اٹھتی گرتی پلکیں۔۔۔نوز رنگ۔۔۔اور گلے میں

خوبصورت سا ہار ڈالے کوئی پری ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔

کاشان کی نظریں تو اس کے چہرے کا طواف ہی کر رہی تھی۔۔۔

واہ ماشاءاللہ۔۔۔۔

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وہ تو ٹانس کی کیفیت میں اس کو دیکھتے بولا۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اس کے چہرے پر جھک گیا۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

ارشین ابھی چینج کرنے جاہی رہی ے ھی جب انزک کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر وہ اگے بڑھااوراس کے قریب کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

ارے کہاں جارہی۔۔۔

چینج کرنے جارہی تھی تھک گئی ہوں نہ۔۔۔۔۔وہ اپنی ہی دھن میں بول رہی تھی۔۔۔جب انزک اس پر جھکااوراس کی بولتی بند کردی۔۔۔۔۔پیچھے ہوا تواس کا چہرالال ٹماٹر بناہو تھا۔۔۔

آنکھیں بند کرو۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔اور کان کی لو کو دانتوں سے

ہلکا

ساد بایا تواس کے منہ سے سسکاری نکلی

اس نے آنکھیں بند کی تو۔۔۔۔

توانزک نے پاکٹ سے ڈبی نکالی۔۔۔

جس میں سے پائل نظر آ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے وہ نکالی اور ارشین کو آنکھیں کھلنے کا کہاں۔۔۔۔۔

کیسی ہے۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر نظر ٹکائے بولا۔۔۔۔

بہت پیاری۔۔۔۔وہ اتنا ہی بولی۔۔۔

میں پہنا دوں۔۔۔۔

ارشین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

وہ اس کو لیے بیڈ کے پاس ایا اور اس کو بیٹھا دیا۔۔۔اس کا پاوں پکڑ کر اپنے گھٹنے پر رکھا۔۔۔

وہ بار بار پیچھے کر رہی تھی مگر اس نے اس کو گھری سے نوازا تو وہ بھی۔۔۔روک گئی۔۔۔۔

اس نے پائل ڈالتے۔۔۔اس کے سفید و گلابی پاوں چوم لیے۔۔۔۔

💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎💎

زندگی میں بہت سی مشکلات آتی ہیں مگر کامیاب وہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔جو ہمشہ ہاللّٰہ کی ذات سے ناامید نہیں ہوتا۔۔۔وہ ازماتا سب کو ہے مگر اس آزمائش کو پورا کوی کوی کرتا ہے۔۔۔اپ یہ کبھی مت سوچنا کہ ہاللّٰہ اپ کو بھول گیا ہے۔۔۔۔۔ہر گز نہیں ۔۔۔۔بھلا ماں بھی اپنے بچوں کی فکر کرنا بھولتی ہے۔۔۔۔۔

ہاللّٰہ جی تو آپ کو ستر ماوں سے زیادہ پیار کرتا۔۔ہے۔۔۔اس لیے ہمیشہ شکر کیجئے۔۔۔۔۔ہر

حال میںnamaz ada kia kary or us ki۔۔۔۔۔وہ کبھی اپ کو نہیں اکیلا چھوڑے گا۔۔۔۔۔۔

numto ka shur kar kia kary.....yaqeen kary wo bara byniaz h

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین